وہ رقیق ہوکر اعتدال پر آئے زکام میں خواہ سرد ہو خواہ گرم پشت پر نہ سوئیں تاکہ مادہ حلق
پر نہ گرے بہتر ہے کہ سرہانا نیچا رکھیں تکیہ پر منہ رکھکر سوئیں تاکہ مادہ ناک کی طرف جھک
آئے اور سینہ پر نہ گرے زکام اگرچہ گرم ہو سر کو ڈھانپے رکھیں ٹھنڈی ہوا سے بچائیں اگر
زکام میں کھانسی ہو اسکی بھی رعایت کریں زکام اور نزلہ یہ دونو مرض باہم مشترک ہیں یعنی
سبب علت کا ایک ہے یعنی دونو میں سیلان مادہ کا دماغ سے ہوتا ہے جو حلق اور سینہ
کی طرف گرتا ہے اسکو نزلہ کہتے ہیں اور جو ناک کی طرف اوتر آتا ہے اسکو زکام کہتے ہیں اطبا
نزلہ کو ام الامراض کہتے ہیں یہ نسخہ نزلہ کے واسطے مجرب ہے اسکا نام **تریاق نزلہ** ہے
گل اسطوخودوس حب الآس تخم کشنیز خشک گل گاؤزبان ہر ایک چار درم تخم کاہو آٹھ درم
بزرالبنج سفید کوکنار ہر ایک تیس درم تخم خشخاش سفید چالیس درم پانی میں جوش کرکے
صاف کرکے قند سفید تین سو درم حل کرکے قوام کریں گلسرخ تخم کشنیز خشک رب السوس
نشاستہ سفید صمغ عربی کتیرا سفید مرکی ہر ایک پانچ درم باریک کرکے قوام میں داخل کریں
خمیرہ خشخاش دیاقوزا شربت فریادرس شربت خشخاش شربت بنفشہ خمیرہ بنفشہ یہ سب
نزلہ حار کے واسطے مفید ہیں خمیرہ خشخاش کا نسخہ تو میں تمکو بتلا چکی ہوں کیوں یاد ہے کہ نہیں
شربت فریادرس کا نسخہ لکھو میں لکھواتی ہوں یہ کسی قرابادین میں نہیں ہے اللہ
بخشے میرے والد ماجد کے اختراع سے ہے صد برگ گاؤزبان برادہ صندل سفید پرسیاؤشان
تخم خشخاش سفید ہر ایک دو تولہ اصل السوس تخم خطمی گل سرخ ہر ایک ایک تولہ مویز منقی ۲۵ دانے
کوکنار پارہ ڈالنے جوان دوائیوں میں بھی کوٹنے کے لائق ہیں انکو کوٹ کر رات کو گرم پانی میں
بھگوئیں صبح کو جوش دیکر صاف کرکے نبات سفید ایک سیر داخل کرکے شربت کا قوام کریں
اہو اتنی دیر جلدی لکھ چکو لکھ چکیں **حیدری** جی ہاں لکھ چکی مصری کتنی آپ نے فرمائی
عباسی سیر بھر اچھا **شربت خشخاش** کا نسخہ بھی لکھو کوکنار دو سو عدد مسلم رات کو
سیر بھر گرم پانی میں بھگوئیں صبح کو جوش کریں جب کہ نصف باقی رہے قند سفید ایک سیر

حل کرکے شربت کا قوام کرین شربت بنفشہ کا نسخہ تو تمکو معلوم ہی ہوگا پاؤ سیر گل بنفشہ
رات کو گرم پانی مین بھگوئین صبح کو جوش کرین تین پاؤ شکر سفید ڈالکر قوام کرین شربت
نیلوفر شربت عناب کے بنانے کا بھی یہی طریقہ ہے جو حیدری دیا قوزہ کا نسخہ تو رہگیا عباسی
بھی نہین لکھو کوکنار مسلم بیس عدد تخم خطمی تخم خبازی بہدانہ ہر ایک پانچ درم اسپغول
مسلم دس درم اصل السوس بیس درم تین سیر پانی مین رات کو بھگوئین صبح کو جوش
کرین جبکہ نصف پانی باقی رہے قند سفید ایک سیر داخل کرکے قوام کرین کتیرا سفید صمغ عربی
ہر ایک پانچ درم باریک کرکے اس مین ملائین حیدری استانی جی دیا قوزا علوی
خانی بھی تو کوئی نسخہ ہے عباسی مشہور نسخہ ہے نزلات حارہ کو مفید ہے سل اور جمیع
امراض صدریہ اسہال مراری ذوبانی کو نافع ہے لو اسکا نسخہ بھی لکھ لو مین بتلاتی ہون
کوکنار مسلم پانچ عدد بہدانہ تخم خطمی صمغ عربی کتیرا سفید اصل السوس سرطان نہری ہر ایک
سوا گیارہ ماشہ سرطان نہری کے اطراف دور کرکے آب نمک اور خاکستر چوب گز مین
دہوئین سب کو ڈیڑھ سیر پانی مین جوش کرین جبکہ نصف رہے لعاب اسپغول ایک تولہ دس
ماشہ اسی پانی مین نکالکر قند سفید پاؤ سیر کا قوام کرین اقاقیا رب السوس تخم البنج
سفید کوٹ چھانکر طباشیر سفید دو ماشہ کہربا شمعی ایک ماشہ ایک سرخ مروارید ناسفتہ
ایک ماشہ ایک سرخ اوس مین ملائین چینی کے برتن مین رکھین اور یاد رکھو کہ
برشعثا بھی زکام اور نزلہ باردہ کے واسطے نافع ہے کل امراض دماغی باردہ کو مفید ہے درد دندان
کو دور کرتا ہے ظلمت چشم دوار طنین تقوہ فالج صرع رعشہ سبات سہری نسیان مالیخولیا
امراض سوداوی سہر مفرط ہذیان ضعف اعصاب استرخاے لثہ بلادت ذہن بخر فم یعنی منہ کی
بدبو سیلان لعاب نزف الدم قولنج مغص درد معدہ و جگر ضعف کبد و انواع استسقا کو
نافع ہے حیدری اچھو ہو ایک نسخہ مین اتنی صفتین یہ نسخہ تو مجھکو ضرور لکھوا دیجئے
عباسی اچھا لکھو فلفل سیاہ فلفل سفید تخم البنج سفید ہر ایک ۲۰ مثقال فہوخ خالص

دس مثقال زعفران پانچ مثقال سنبل الطیب عاقرقرحا افیون ایک ایک مثقال جدا جدا
کوٹ کر شہد خالص سفید کا قوام کرکے اس مین دوائیون کو ملا تین تین مہینے جو مین دبا دین
پہر استعمال کرین قوت اسکی پانچ سال تک باقی رہتی ہے خوراک ایک دانگ سے نصف مثقال
تک اطریفل زمانی کی ملازمت بہی واسطے قطع کرنے نزلہ کے مجربات سے ہے ہر ایک قسم
کی مالیخولیا خصوصًا مراقی کو نافع ہے قولنج درد سر بارد کو مفید ہے کل مزاجون کے موافق ہے
قوت اسکی دو سال تک رہتی ہے نسخہ اسکا یہ ہے برادہ صندل سفید کتیرا اسفید ہر ایک
تین ماشہ پوست ہلیلہ زرد پوست ہلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ گل بنفشہ سقمونیا بخ سوسی
ہر ایک دس درم تربد سفید مجوف خراشیدہ تخم کشنیز خشک ہر ایک ایک تولہ آٹھ ماشہ
پوست ہلیلہ آملہ مقشر گل سرخ طباشیر سفید گل نیلوفر ہر ایک پانچ ماشہ باریک کرکے روغن بادام
سے چکنا کرین عناب بیس دانے سپستان بیس دانے گل بنفشہ دیگر دس ماشہ پانی مین جوش
دیکر صاف کرکے شہد خالص ایک چند مربا ہلیلہ پانچ چند حل کرکے اطریفل کا قوام کرین
اور دوائیون کو اس مین ملائین حیدری اسکو اطریفل زمانی کیون کہتے ہین عباسی
یہ نسخہ صاحب تحفہ کی تالیف سے ہے اونہون نے اپنے والد کے نام سے موسوم کیا ہے
انہین باتون مین شام ہوگئی حیدری رخصت ہوکر اپنے گہر آئی - ایک دن
ایک عورت آئی اسکی آنکہین دکہتی تہین نہایت شدت سے درد تہا سرخی بہی تہی
عباسی نے پاہ رسوت گیرو پوست ہلیلہ زرد ہلدی افیون خالص ہر ایک ایک ماشہ
لودہ پٹہانی پہٹکری بریان ہر ایک دو ماشہ پانی مین پیسکر آنکہ کے گرد ضماد کرنیکو
بتلایا مریضہ نے کہا حضور یہ نسخہ تو مین استعمال کرچکی ہون جب درد کی شدت ہوئی تو
میرا بہائی حکیم علی رضا صاحب کے پاس گیا تہا اونہون نے یہی نسخہ لکہدیا تہا جمعہ جمعہ
آٹھ ہفتہ نو اتوار دس دس روز سے اس درد مین مبتلا ہون یہ کہکر نسخون کی گڈی
کی گڈی عباسی کے سامنے رکہدی کہ ان کل نسخجات کا استعمال مین کرچکی ہون

عباسی نے کنیز حسین سے کہا کہ ان کل نسخون کو ایک ایک کرکے مجھکو پڑھکر سناؤ حسب ارشاد
اپنی استانی جی کے کنیز حسین نے پڑھنا شروع کیا پھٹکری بریان ایک ماشہ افیون خالص
ایک سرخ چار ماشہ گھیکوار کے مغز کے ساتھ کوٹکر پوٹلی مین باندہ کر آنکھہ پر پھیرائین
کسیقدر آنکھہ مین بھی ڈالین **دیگر** زیرہ سفید لودہ پٹہانی پھٹکری بریان مساوی باریک
کرکے قدرے گھیکوار کا مغز ملاکر پوٹلی باندہین پانی مین ترکرکے ہر ساعت آنکھہ پر پھیرائین
رات کو اس دوا کو کپڑے پر پھیلاکر آنکھہ پر باندہین دن مین بدستور پوٹلی عمل مین لائین
دیگر رسوت ہلدی پٹہانی لودہ پھٹکری ہر ایک تین ماشہ افیون خالص ایک حبہ
لونگ ایک عدد کوٹ چہان کر املی کے پتون کے شیرہ مین دو پوٹلی بناکر آنکھہ پر پھیرائین
دیگر قرنفل ایک عدد پھٹکری زعفران لودہ پٹہانی افیون خالص زردچوب
مساوی کوٹکر پوٹلی مین باندھ کر جس پانی مین کوکنار بھگوئین ہون اس مین پوٹلی
کو ترکرکے آنکھہ پر پھیرائین **دیگر** لودہ پٹہانی پھٹکری مرداسنگ ہلدی زیرہ سفید
ہر ایک ایک ٹانک افیون خالص دو سرخ سیاہ مرچ چار عدد نیلہ تھوتہ ایک سرخ
باریک کرکے پوٹلی مین باندہین جس پانی مین پوست خشخاش بھگوئین ہون اس مین
ترکرکے آنکھہ پر پھیرائین **دیگر** پوست خشخاش پھٹکری لودہ پٹہانی برگ سرس
مغز گھیکوار ہر ایک دو دو درم کوٹکر پوٹلی بناکر رات کو کوکنار کے پانی مین ترکرکے
ہر روز نئی پوٹلی عمل مین لائین **دیگر** رسوت ایک ماشہ
افیون خالص زعفران ہر ایک ایک سرخ پوست ہلیلہ کابلی سات ماشہ باریک کرکے گولیان
بنائین حاجت کے وقت پانی مین پیسکر آنکھہ مین لگائین **دیگر** رسوت زیرہ سفید
لودہ پٹہانی پھٹکری زردچوب گل ارمنی ہلیلہ سیاہ پوست ہلیلہ زرد انزروت ہر ایک
تین ماشہ زعفران افیون خالص ایک ایک ماشہ قرنفل دو عدد مکوخشک چار ماشہ
صندل سفید دو ماشہ باریک کرکے ہری مکو کے پانی مین گولیان بنائین اور اسی

پانی مین پیسکر ضماد کرین **دیگر** پھٹکری ہلدی افیون خالص ہر ایک ایک ماشہ لودہ پٹھانی پھٹکری ہر ایک دو ماشہ باریک کرکے پانی مین حل کرکے آنکھہ پر طلا کرین **دیگر** دودہ کی ملائی دو تولہ لیکر لیکاوین جب رطوبت جذب ہوجاے زردچوب انبہ ہلدی لودہ پٹھانی ہر ایک ایک ماشہ ملاکر ٹکیہ بناکر آنکھہ پر باندہین **دیگر** ہلیلہ بلیلہ آملہ ہر ایک ایک جز اصل السوس چار جز چاکسو پانچ جز باریک کرکے املی کے پتون کے پانی مین پیسکر شیاف بنائین سایہ مین خشک کرکے آب خالص مین حل کرکے آنکھہ مین ٹپکائین **دیگر** لودہ پٹھانی ایک تولہ میدہ گندم ایک تولہ روغن زرد ایک تولہ اس مین ملاکر تین حصہ کرین ایک حصّہ کو گرم کرکے آنکھہ پر باندہین جب وہ سرد ہوجائے دوسرا باندہین علیٰ ہذالقیاس تیسرا باندہین **عباسی** نے ان نسخون کو سنکر دو ایک گولیان اپنی صندوقچی سے نکالدین اور کہا کہ ایک گولی تازے پانی مین گہسکر سلائی پر لگاکر آنکھہ کے اندر لگانا جب مریضہ چلی گئی تو **باقری** نے دریافت کیا کہ آنکھہ کے دکہنے کو کیا کہتے ہین **عباسی** رمد اور یاد رکھو کہ ملتحمہ کے ورم کو رمد کہتے ہین آنکھہ مرکب ہے سات طبقی تین رطوبت ایک عصبہ مجوفہ سے کہ جو محل نور کا ہے ملتحمہ طبقہ کا نام ہے اس مین جو ورم ہوتا ہے اسکو رمد کہتے ہین **باقری** مجکو اچھی طرح ساتون طبقات اور رطوبتون کو سمجہا دیجیے **عباسی** اچھا سنو جس طبقہ مین ہوا لگتی ہے اور چہونے مین آتا ہے وہ ملتحمہ اور قرنیہ ہے جہانتک سفید ہے ملتحمہ ہے جہان تک سیاہ ہے قرنیہ ہے دونوں آپس مین ملتحم ہوئے ہین اسکے بعد طبقہ عنبیہ ہے یہ طبقہ رنگین ہے حدقہ اسکی وجہہ سے رنگین ہے ورنہ قرنیہ شفاف اور سفید واقع ہوا ہے اسی عنبیہ کے درمیان مین ایک سوراخ ہے کہ اوس سے نور نکلتا ہے جو چیزین کہ دیکہی جاتی ہین اسی سوراخ سے راہ پاتی ہین اور جلیدیہ پر جاکر منتقش ہوجاتی ہین بعد عنبیہ کی رطوبت بیضیہ ہے چونکہ قوام اور شفافیت اور سفیدی مین مانند سفیدہ بیضہ مرغ کی ہے لہذا اس رطوبت کا نام رطوبت بیضیہ ہے بیضیہ کے پیچھے طبقہ عنکبوتیہ ہے عنکبوتیہ کے پیچھے رطوبت جلیدیہ ہے اسکے بعد رطوبت زجاجیہ ہے پہر طبقہ شبکیہ

پهر طبقه مشیمیه هی مشیمیه اوس جهلی کو کهتے هین کہ جنین پر لپٹی هوئی هوتی هی جسکو آنول بهی کهتے هین چونکہ طبقه مشیمیه شبکیه پر چهایا هوا هے جیسی مشیمه جنین پر لپٹی هوئی هوتی هے لهذا یه نام رکها پهر طبقه صلبیه هے کہ جو کالنسه چشم سے لگا هوا هی اب تم سمجهگئے هین اطباے هند کا قول هی کہ جسوقت رمد شروع هو اوسیوقت دهتوره کے پتے کا پانی نیمگرم گوش مخالف مین ٹپکائین نیب کے کونپل کے پانی کا بهی ٹپکانا نافع هی اگر بڑه کے درخت کا دوده آنکهه مین لگائین آنکهه کے درد کو فورًا آرام کرتا هے آم کی کیری باریک کرکے حوالی چشم پر ضماد کرین ایک روز مین رمد کو فائده کرتا هے اگر موسم آم کا نه هو تو امچور کو ظرف آهنی مین پانی کے ساته پیسین که مثل مسکه کے هوجاے آنکهه کے گرد ضماد کرین اور کسیقدر آنکهه مین بهی کهینچین یه بات ضروری خیال رکهنا چاهیے که حسب ماده تنقیه کرین یعنی اگر خون سے ورم هوگا تو آنکهه بهاری اور لال هوگی اور درد بهت هوگا چرک بهت آئیگا اگر صفرا باعث اس ورم کا هوگا درد کی ساته جلن بهت هوگی چرک بهت نه هوگا جو بلغم سے هوگا سفید هوگا اور انتفاخ بکثرت هوگا چرک اور آنسو بهت آئینگے اگر سودا سبب ورم کا هوگا سخت هوگا نفخ نهین هوگا چرک بالکل نهین آئیگا مگر پلک برهم نه هوگی یعنی اوپر کی پلک نیچے کی پلک سے نه ملیگی اور بهاری رهیگی سر مین درد هوگا اگر ریح سے هوگا تو مطلقًا ثقل نه هوگا اور چرک بهی نه هوگا جسوقت موذن اذان کهے اسوقت اگر کوئی شخص دونون انگوٹهے اپنے دونون هاتون کی چومے اور اپنے دونون آنکهون مین لگاے اور یه کهے قرة عینی لک یا رسول الله اور تمام عمر اسکا ورد رکهے تو انشاء الله تعالے تمام عمر اسکی آنکهین عارضه رمد سے محفوظ رهینگی جتنی منڈی نکلین اُتنے هی سال رمد سے محفوظ رهتا هے اگر گلنار کو هفته کے روز یا بده کے روز قبل طلوع آفتاب درخت پر سے منه سے توڑ کر نگلین اور هاته نه لگائین ایک سال تک بعضے کهتے هین سات سال تک درد چشم اور رمد سے محفوظ رهتا هے جالینوس نے کها هے که گلنار کو که بقدر حب الآس کے هو سات عدد

تہاز نکلنا تین سال تک رد سے امن مین رکہتا ہے یہ **اطریفل بادیان** اکثر
امراض چشم کو نافع ہے جو کوئی اسکی مداومت کرے ضعف بصارت سے امن مین رہیگا ہو
پوست ہلیلہ زرد پوست ہلیلہ کابلی پوست بلیلہ آملہ خشک تخم کشنیز خشک گل سرخ صعتر
فارسی ہر ایک ایک تولہ بادیان سات تولہ کوٹ چہان کر روغن بادام سے چرب کر کے سہ چند
شہد خالص کا قوام کر کے دوائون کو اس مین ملائین خوراک دو تولہ اگر روغن بادام نہ ہو تو
دو تولہ مغز بادام ڈالین برگد کے درخت کا دودہ آنکہہ مین لگانا آنکہہ کے درد کو فوراً زائل کرتا ہے
معجون ہندی بہی اکثر امراض چشم کو مفید ہے آنکہہ کی سرخی کو دور کرتی ہے
اسکا نسخہ یہہ ہے پوست بلیلہ پوست ہلیلہ زرد پوست ہلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ آملہ خشک
نشاستہ اصل السوس ہر ایک ایک تولہ گل ہندی برابر کل دوائون کے قند سفید سہ چند ہلیجات
کو روغن سے چرب کر کے تیار کرین خوراک دو تولہ عباسی نسخجات بتلاتی جاتی تہی اور باقری
لکہتی جاتی تہی کہ یکایک چہت مین سے کوئی چیز باقری کے آنکہہ مین گر پڑی باقری
ملنے لگی عباسی نے کہا خبردار ملنا نہین اگر کوئی شے سخت ہو گی تو ملنے سے آنکہہ مین چہپ
جاے گی یہ کہکر جعفری کو آواز دی جعفری جعفری کہان پہر رہی ہو ادہر آؤ بہت جلدی
پانی گرم کر کے باقری کی آنکہہ دہو جعفری نے جہٹ پٹ پانی گرم کر کے باقری کی آنکہہ دہوئی
عباسی نے کہا کہ اب آنکہہ کہول کر دیکہو اگر کچہہ دکہائی دے تو روئی یا کپڑے سے اٹہا لو جعفری
نے دیکہکر کہا کہ آنکہہ مین تو کچہہ بہی نہین معلوم ہوتا عباسی نے کہا تو اچہا نشاستہ کو باریک
کر کے آنکہہ مین بہر دو جعفری نے نشاستہ کو باریک کر کے آنکہہ مین بہر دیا تہوڑی دیر
کے بعد جو دیکہا نشاستہ مین لپٹ کر وہ چیز نکل آئی پہر عباسی نے جعفری سے کہا کہ
یاد رکہو کہ اسکو **قذی** کہتے ہین اگر گرنے والی شے جانور ہو کہ اکثر آنکہہ مین گر پڑتا ہے اسکا
یہہ علاج ہے کہ طین فارسی کہ جسکو گل سرشوئی کہتے ہین باریک کر کے آنکہہ مین ڈالین
ایک ساعت آنکہہ کو بند کر لین تاکہ وہ جانور اس مین لپٹ آے اور حدقہ سے جدا

ہو جائے پھر روئی سے باہر نکالین اگر شیشہ کا ریزہ یا کوئی اور شے اسکی مانند آنکھ مین
پڑ جائے تو اون اوزارون سے کہ جو کحالون کے پاس ہوتے ہین اوسے انہین کامون کے
واسطے مخصوص ہین الٹے نکال لین بعد اسکے عورت کا دودھ سفیدی بیضہ مرغ کے سات آنکھ
مین ڈالین جناب امیر المومنین اسد اللہ الغالب علی ابن ابیطالب علیہ الصلوٰۃ والسلام سے
منقول ہے کہ استعمال سرمہ کا مثل غذا ہے یعنی قذی کو زائل کرتا ہے بصارت کو تیز کرتا ہے
کبھی رطوبت باریک مانند تار عنکبوت کے سر سے اتراتی ہے اور آنکھ مین جمتی ہے یہہ گمان ہوتا
ہے کہ کوئی شے خارج سے آنکھ مین پڑی ہے اس حالت مین کف دریا سنگ بصری توتیا
سبز توتیا سفید چاکسو مقشر برابر سب کو باریک کرکے آنکھ مین کھینچین نہایت مفید ہے
اس مرض کو ہندی مین روہہ کہتے ہین **کاظم** اُستانی جی یہہ کیا مرض ہے کہ آنکھون
کی رگین سرخ اور ابھری ہوئی معلوم ہون اور آنکھ مین خارش پیدا ہو **عباسی**
اسکو سبل کہتے ہین اسکی دو قسم ہین اگر آنسو بہین اور پلک تر رہے اسکو سبل رطب
کہتے ہین اگر رطوبت نہو اسکو سبل یابس کہتے ہین یہ نسخہ اس مرض کے واسطے مفید ہے
پوست بلیلہ زرد پوست بلیلہ آملہ خشک پوست درخت نیب گلوے سبز چرآیتہ تلخ
صندل سرخ شاہترہ خس برگ حنا گل منڈی ہر ایک ایک تولہ جوش دیکر صاف کرکے
ایک دام شہد خالص ملاکر پندرہ روز برابر پلائین صندل سرخ پھول سبز پوست نیب
وار بلد پوست بلیلہ زرد پوست بلیلہ آملہ خشک ہر ایک دو دام کشنیز تین درم مغز فلوس
چار دام چرایتہ تلخ ڈیڑہ دام زنجبیل گلو سعد کوفی ہر ایک ایک دام سب کو کوٹ کر ہر روز
دو دام تین پاؤ پانی مین جوش دین جبکہ دیاؤ باقی رہے صاف کرکے شہد خالص ڈالکر
چار روز پلائین سبل کے واسطے نافع ہے چوڑی سبز رنگ کی ایک دام باریک کرکے
لیمو کے عرق مین کہرل کرکے خشک کرکے آنکھ مین لگائین مغز تخم سندرپہل مغز تخم ریٹھہ مغز تخم
کہرنی مغز تخم بلیلہ بلیلہ سیاہ مساوی لیمو کے عرق مین حل کرکے گولیان بنائین اور

آنکہہ مین لگائین کا طمی یاد رکھو کر سبل امراض متعدیہ اور متوارثہ سے ہے امراض متعدیہ
وہ امراض ہین کہ جو ایک سے دوسرے کو ہو جائین مثل جذام برص جرب مانیا امراض متوارثہ
وہ مرض ہین جو باپ سے اولاد مین اثر کرے مثل برص نقرس سل صرع جدری مالیخولیا
جذام [illegible] مرض پر چالیس دن گذر جائین وہ مزمنہ ہے پہر اسکے واسطے مدت معین
نہین کیونکہ ممکن ہے کہ تمام عمر رہے کربلائی کوئی ناخنہ کا مجرب نسخہ ہو تو مجکو تبلا دیجئے
عباسی [illegible] مغز تخم سرس مغز تخم کھرنی گہونگچی سفید ہر ایک ایک ماشہ سنگ بصری دو ماشہ
سرمہ سیاہ تین ماشہ فلفل سیاہ چار عدد بدستور کہرل کرین اور لگائین ناخنہ کٹ
جاتا ہے سرمہ سنگ بصری ہر ایک ایک درم بارہ سینگے کو پانی مین پیسکر آنکہہ مین لگائین
جگر گوشت آدمی شہد خالص مین ملا کر آنکہہ مین لگائین ناخنہ کٹ جاتا ہے باسلیقون
ہر دو حصہ ہی سفیدہ ہی نبات سفید پہٹکری ہر ایک پانچ درم نمک لاہوری آدہ ماشہ
باریک کرکے دو وقت آنکہہ مین لگائین نبات سفید چاکسو مقشر پہٹکری بادیان سنگ بصری
ہر ایک ایک درم شورہ قلمی ۸ درم لیموکے پانی مین کہرل کرکے شیاف بنا کر آنکہہ مین لگائین،
یا خشک کرکے آنکہہ مین مثل سرمہ کے لگائین ناخنہ کا نام نہین رہتا زرد چوب
دار چینی دار ہلد ہر ایک ایک دام برگ نیب چھ درم کوٹ چہان کر چہہ مہینہ بچے کے پیشاب
مین دو پہر کہرل کرین اور گولیان بنائین سایہ مین خشک کرکے وقت حاجت کے
گلاب مین پیسکر آنکہہ مین لگائین یہہ کحل واسطے ناخنہ کے مجربات سے ہے نوشادر تین ماشہ
شورہ قلمی ایک تولہ تخم سرس فلفل گرد ہر ایک بارہ عدد توتیاے سبز دو سرخ باریک
کرکے آنکہہ مین لگائین نبات سفید نصف دام فلفل سفید دانہ الایچی خورد سرمہ سنگ بصری
مغز تخم سرس پہٹکری شیشہ جو آئنہ مین نصب کیا جاتا ہے ہر ایک ایک دام خرمہر زرد
۸ عدد باریک کرکے آنکہہ مین کہینچین پہلی ناخنہ و سبل کے واسطے بہت نافع ہے مغز تخم سرس
مغز تخم کہرنی گہونگچی سفید ہر ایک ایک ماشہ سنگ بصری دو ماشہ سرمہ سیاہ تین ماشہ

فلفل سیاہ چار عدد بدستور کہرل کرین اور سا کو باریک کرکے آنکہہ مین لگانا کندر کو باریک کرکے لگانا ناخنہ کے واسطے مجرب ہی۔ **امام باندی سفیدی** جو آنکہ کی سیاہی پر پیدا ہوتی ہے جسکو **بیاض** کہتے ہین اسکی کئے قسم ہین **عباسی** تین ایک یہہ ہی کہ قرنیہ پر ظاہر ہو اور باریک ہو اسکو جالہ کہتے ہین دوسرے یہ ہے کہ قرنیہ کے گہراؤ مین پیدا ہوا اور غلیظ ہو اسکو پہلی کہتے ہین تیسرے یہ کہ اس سے زیادہ غلیظ ہو اسکو ٹینٹ کہتے ہین یہ نسخہ بیاض کو دفع کرتا ہے نبات سفید چار درم سنگ بصری دو درم پہٹکری ایک درم توتیاے سبز نصف مثقال مروارید ناسفتہ ایک مثقال مشک خالص ایک مثقال باریک کرکے شیاف بنائین وقت حاجت پانی مین پیسکر سلائی سے سفیدی پر لگائین یہ نسخہ بہی لاجواب ہی لونگ چار عدد تخم سرس تخم کہرنی ہر ایک سات عدد شورہ قلمی نمک لاہوری ہر ایک ایک درم انبہ ہلدی دو درم باریک کرکے آنکہہ مین کہینچنا بیاض وسبل کیواسطے نافع ہے کف دریا اقلیمیاے ذہبی ہر ایک دو ماشہ سرمہ اصفہانی ڈیڑہ تولہ شادنج مغسول مروارید ناسفتہ ہر ایک نصف درم سہاگہ زنگار نیلہ تہوتہ پوست بیضہ مرغ ہر ایک ساڑہے تین ماشہ نوشادر فلفل دار فلفل قرنفل بالچہڑ ہر ایک چہہ ماشہ مامیران چینی نمک سندی ہر ایک ایک ماشہ بدستور سرمہ سا کرکے صبح وشام آنکہہ مین لگائین بیاض کو دفع کرتا ہی سہاگہ بریان پہٹکری بریان ہر ایک ایک تولہ نوشادر چہہ ماشہ باریک کرکے لگانا جالہ پہلی اور دہند کو نافع ہے یہہ نسخہ پہولہ جالہ خارش سرخی چشم کو نافع ہے سنگ بصری پہٹکری ہر ایک ایک دام مغز خستہ نیب تخم نرمی ہر ایک تین ماشہ نیلا تہوتہ بریان مغز خستہ ہلیلہ رسوت کف دریا سمندر پہل دہنیہ فرنگ زعفران ہر ایک دو ماشہ مصری چہہ ماشہ سب دوائون کو باریک کرکے گلاب مین شبانہ روز حل کرین اور گولیان بنائین وقت حاجت کے پانی مین پیسکر کام مین لائین کوڑی نیلا تہوتہ دار فلفل سنگ بصری مساوی سات پہر پانی مین کہرل کرکے گولیان بنائین اور آنکہہ مین

لگائین بیاض کے دفع کرنے مین بےنظیر ہے ناخن فیل توتیاے سبز زعفران جس عورت
کے لڑکا ہوا اسکے دودہ مین پیسکر آنکہہ مین لگانا بیاض کو نافع ہے زنجبیل پھٹکری نمک لاہوری
باریک کرکے ہر روز بوٹلی آنکہہ مین کہینچنا واسطے گل چشم آدم اور اسپ اور فیل کے مجرب ہے
یہ نسخہ حضرت امام ہمام جناب امام جعفر صادق علیہ الصلوۃ والسلام سے (انکے نام پاک کے
صدقے) منقول ہے دارفلفل فلفل سفید ہر ایک دو درم نوشادر ایک درم باریک کرکے آنکہہ
مین سلائی سے لگائین اور ایک ساعت صبر کرین پھر پانی سے دہو ڈالین اور پھر سرمہ لگائین
سفیدی کے قطع کرنے مین مجرب ہے یہ نسخہ حضرت امام ہمام جناب محمد باقر علیہ الصلوۃ والسلام
سے (انکے نام پاک کے قربان) منقول ہے توتیای ہندی اقلیمای ذہبی سرمہ بلیلہ نمک
اندرانی مساوی ہر ایک کو جدا جدا مینہ کے پانی مین پیسین پھر ایک جا کرکے لگائین بیاض
چشم کو قطع کرتا ہے اور گل آنکہ کے مرضون کو دور کرتا ہے لڑکے کا پیشاب مرغ کا خون
ہدہد کا خون لیکر آپس مین ملاکر جوش دین جبکہ غلیظ ہو جاے اسکو آنکہہ مین لگائین بیاض
کو دور کرتا ہے کانچ چوڑی سبز ایک درم سفیدی پنجال مرغ پوست بیضہ مرغ مروارید ناسفتہ
مامیران چینی ہر ایک ایک مثقال زردچوب دو ماشہ اول کانچ کو تین روز تک پانی
کے ساتھ کہرل کرین بعد اسکے مروارید ڈالکر دو روز سرس کے پتون کے پانی کے ساتھ:
کہرل کرین بعد اسکے اور دوائین داخل کرکے ایک روز خشک کہرل کرین ہر روز دو دفعہ
آنکہ مین لگائین رات کے وقت سرس کے پتون کو جوش دیکر باندہین بیاض اور گل
چشم کو اگرچہ چیچک سے ہو اسکو بہی نافع ہے صابون گجراتی کہنہ چار درم نمک لاہوری
ایک درم پارچہ سوختہ قدرے روغن سرشف مین دوپہر حل کرکے کسیقدر آنکہہ مین لگانا
واسطے گل چشم اور سبل کے مفید ہے مامیران چینی اشق مرمکی سرگین سوسمار مساوی
باریک کرکے استعمال کرنا بیاض کو فورًا دور کرتا ہے **ایک دن** ایک عورت آئی
اور کہا کہ مجکو رتوندہ آتا ہے اور مین غریب آدمی ہون کوئی ایسا نسخہ بتا دیجئے کہ جس سے

مجکو بالکل فائدہ ہوجاے رات کے وقت بینائی میری بالکل بیکار ہوجاتی ہے یہان تک
کہ تارون کو بہی نہین دیکھ سکتی اور دن مین اچہی خاصی طرح دکہلائی دیتا ہے جب
آفتاب غروب ہونے لگتا ہے بینائی مین ضعف ظاہر ہونے لگتا ہے عباسی نے کہا فلفل سیاہ
ایک ماشہ لیکر بکری کے پتہ مین ترکرکے خشک کرلو ایسے ہی آنبہ ہلدی ایک ماشہ لیمو کے
عرق مین ترکر کے خشک کرلو مغز تم کہرنی سنگ بصری لیمو کے عرق مین چار دفعہ گرم کر کے
سرد کرلو غنچہ چنبیلی کہ خام ہو نصف درم کوٹ چہان کر سنگ سماق مین مثل غبار کے پیسکر
آنکہہ مین لگاؤ جب مریضہ چلی گئی تو عباسی نے اپنی شاگردون سے کہا کہ لڑکیو سنو
یہ کحل واسطے رتوندہ کے نافع ہے اور سبل بیاض طفرہ رمد کہنہ کو بہی نافع ہے اور یاد رکہو کہ
تخم سرس چار دام لیکر آٹے مین ملاکر روٹی پکاکر کہلانا تین روز مین شبکوری کو فائدہ
کرتا ہے ادرک کا پانی آنکہہ مین ٹپکانا بہی مجرب ہے نوشادر پہٹکری کو باریک کر کے
آنکہہ مین لگانا بہی مفید ہے صابون ایک سرخ مرچ سیاہ دو عدد باریک کر کے آنکہہ مین
لگانا سودمند ہے سونٹہہ مرچ پیپل تخم کرنجوہ ہلدی دارہلد نمک سنگ پوست بیخ ارنڈ سنکہہ
کوٹ چہان کر بکری کے دودہ مین پیسکر آنکہہ مین کہینچنا نافع ہے سنگ بصری پہٹکری
بریان ہر ایک ایک تولہ نبات سفید دو تولہ آٹہہ پہر لیمو کاغذی کے عرق مین کہرل کر کے
شیاف بناکر کام مین لا تین مجربات سے ہے آب سداب آب کشنیز مساوی لیکر جوش
دین جبکہ آدہا جل جاوے دو تین دفعہ آنکہہ مین لگانا شب کوری کو نافع ہے شہد کو عرق بادیان
مین گہول کر آنکہہ مین لگانا بہت مفید ہے کرم شب تاب جسکو جگنو کہتے ہین شب یکشنبہ
پان کے سات کہانا شب کوری کو دور کرتا ہے مشک خالص ایک دانگ سانج ہندی
ماميران چینی بلیلہ زرد ہر ایک ایک درم سرمہ سا کر کے استعمال کرنا شب کوری کیواسطے
اکسیر محال نگس دو سرخ صابون دو سرخ پانی مین پیسکر دو تین بار آنکہہ مین لگانا مجرب
ہے جوان آدمی کے کان کا میل پوست بیڑہ مساوی باریک کر کے عورت کے دودہ مین

چنے کی برابر گولیان بنائین ایک گولی کو دس روز تک شہد مین حل کرکے جبکہ دو ساعت
دن رہے آنکھہ مین لگانا مجربات سے ہے ادرک کو کوٹ کر کپڑے مین باندھکر نچوڑین اور آنکھہ
مین کھینچین فی الفور آرام ہوتا ہے دو تین قطرے خون خر اور خون خفاش کے گرما گرم
آنکھہ مین کھینچین فلفل سیاہ آٹھہ ماشہ دارچینی چار ماشہ زرد چوب دو ماشہ نانخواہ ایک
ماشہ باریک کرکے سرمہ سا کرکے آنکھہ مین لگائین بکری کے جگر کے کباب سے جو پانی
ٹپکتا ہی اسکا لگانا بہی شب کوری کو نافع ہی پیاز کا پانی بہی بہت نافع ہی شورہ قلمی کو
باریک کرکے آنکھہ مین لگانا کئی دفعہ آزمایا ہے صابون ایک سرخ مرچ سیاہ ایک سرخ
باریک کرکے سوتے وقت آنکھہ مین لگانا از بس نافع ہی پیپل تج جنگلی بکری کے کلیجے مین
گرم کرکے بہون لین جو پانی اس سے نکلتا ہے اسکو آنکھہ مین لگائین یہہ کہکر عباسی حسین باندی
کی طرف مخاطب ہوئی کہ بوا حسین باندی پرسون تمنے شب کوری کی بحث پڑہی ہے
یہہ تو بتاؤ کہ اس مرض کا کیا سبب ہے **حسین باندی** اسکے تین سبب ہین ایک
یہہ ہے کہ روح باصرہ بخارات غلیظ کے سبب مخلوط ہو جاے بخارات خواہ دماغ مین پیدا ہوا
چاہین معدہ سے دماغ کی طرف چڑہ کر جائین ان دونون مین یہ فرق ہے کہ اگر بخارات
دماغ سے ہون ایک حال پر قایم رہے اگر معدہ سے ہون معدہ کی سبکی مین خفت
ہو جاتے اور امتلائی مین بڑہ جاے دوسرے یہ کہ کسی سبب سے آنکھہ کی اجزا مین
رطوبت زائد آجاے اور رطوبت بیضیہ غلیظ ہو جاے دن کی ہوا رات کی ہوا کی نسبت آفتاب
کی نور کی جہت سے گرم اور لطیف ہوا کرتی ہے اس سبب سے دن مین روح اور بیضیہ کی غلظت
اور آنکھہ کی رطوبت مین لطافت آجاتی ہے بینائی اپنے حال پر رہتی ہی اور اس سبب سے
کہ رات کی ہوا تر اور غلیظ ہوتی ہے سبب کی مدد کرتی ہی باصرہ اپنے کام سے رہجاتی ہی
تیسرے یہ کہ ہمیشہ آفتاب مین ٹہرنیکا اتفاق پڑے آفتاب کا نور باصرہ کی لطافت کو
تحلیل کرے اور بہت غلیظ رہ جاے جب رات آے تو رات کی ہوا روح کی غلظت

ے جُرہ ماسے کوئی چیز نظر نہ آئے **عباسی** مرحبا خدا تیری عمر مین برکت دے بہلا ایک بات
اور تو بتلاؤ کہ یہ مرض زیادہ ترکن لوگون کو ہوتا ہے **حسین باندی** جسکی آنکہین
بڑی اور سیاہ ہون عباسی زندہ باش اچہا یہ تو بتلاؤ کہ شب کوری کی ضد کیا ہے
حسین باندی جہر یعنی روزکوری روز روشن مین کچہہ نظر نہین آتا رات کو اور جس روز
ابر ہو دکہلائی دیتا ہے اسکا سبب بہی بیان کرون **عباسی** ہان بیان کرو **حسین باندی** اسکا
سبب یہہ ہے کہ روح باصرہ قلیل اور رقیق ہوجاوے اس سبب سے آفتاب کی گرمی اسکو تحلیل کرتی ہے دنمین بینائی کا کام دے سکے
جبکہ رات آوے اور ابر ہوجاوے سردی کے سبب روح اکٹہی ہوکر باصرہ اپنی حالت پر
آوے بعض حکما کہتے ہین کہ جہر کا سبب وہ تیز خلط ہے کہ دماغ مین آجاوے اپنی تیزی سے
روح نفسانی کو فاسد کردے پہر دن کی گرمی اسکی گرمی کو بڑہادے اور باصرہ کا فعل باطل کردے
عباسی اچہا تو اب علاج بہی بیان کرو **حسین باندی** دماغ کی ترطیب مین خارج
اور باطن سے مدد کرین لڑکیون کے پینے کا دودہ روغن بنفشہ روغن کدو ناک مین ڈالین
سر دریا نی مین غوطہ لگا کر پانی کے اندر آنکہہ کہولین روح کو تحلیل کرنے کے لئے غذائین مغلظ
جنسے خون غلیظ پیدا ہوتا ہے جیسے ہریسہ کلہ پایہ گائے کا گوشت کہلائین لعاب بہدانہ
لعاب اسپغول شیر تخم خشخاش شربت نیلوفر شربت بنفشہ شربت عناب پلائین کشنیز خشک
پوست سماق آملہ ہر ایک تین ماشہ سفوف کرین شیرہ کا ہو چہہ ماشہ شربت نیلوفر
دو تولہ کے سات دین تربوز کا پانی بہی مفید ہے آب انار شیرین شکر ملا کر پئین صندل سفید
گلاب مین پیسکر سرد کر کے سر پر طلا کرین ... بہیدانہ صدغین کے اوپر طلا کرین
گلاب کو سرد کر کے شیر دختر کے سات آنکہہ مین ٹپکائین کافور شیر دختران مین حل کر کے
آنکہہ مین ٹپکانا مسکہ روغن بادام روغن نیلوفر سر پر ملین توے کی روٹی ماش ہتری
کی دال کہائین وہمیہ خشک کہانے مین زیادہ کرین کاغذ سفید جلا کر بطور سرمہ آنکہہ
مین لگائین جو کچہہ صداع حار مین دیا جاتا ہے یہان سب وہ مفید ہے سرد خوشبو کا

سونگہنا فائدہ کرتا ہے طباشیر سفید سنگ نمک سرمہ سفید ہر ایک ایک ماشہ باریک کرکے
روغن کا ہو خشخاش کدو ہر ایک تین ماشہ ملا کر آنکہہ مین کہینچین کبوتر کے بال کے خون کا
ٹیکا نا مفید ہی **عباسی** لڑکی تو تو غضب کی ذہین ہی خوب یاد ہے بہلا نزول الماء کی
بحث بہی تو تم پڑہ چکی ہو اچہا بیان تو کرو کہ نزول الماء کیا مرض ہی **حسین باندی**
نزول الماء یا پانی کے اتر آنیکو کہتے ہین ایک رطوبت ہے کہ تہوڑی تہوڑی یا ایکبارگی
سر سے اوترتی ہی اور ثقبہ عنبیہ مین ٹہرتی ہی پس اگر وہ رطوبت غلیظ ہو اور تمام ثقبہ کو گہیرے
بصارت بالکل باطل ہوجاتی ہی اگر بعض ثقبہ کہلی ہوئی رہین اسیقدر دکہائی دیتا ہے
اگر پانی رقیق ہو اگرچہ تمام ثقبہ کو گہیرلے مگر بالکل بصارت باطل نہین ہوتی **عباسی** کوئی
نسخہ نزول الماء کا عمدہ تو بیان کرو **حسین باندی** کف دریا اقلیماے نقرہ ہر ایک
دس درم نمک اندرانی ساذج ہندی عیدہ ازریز فلفل سیاہ دار فلفل سنبل الطیب سرمہ
اصفہانی ہر ایک دو درم نمک ہندی قرنفل دوالہ ہر ایک ایک درم صبر زرد عصارہ
مامیثا مس سوختہ ہر ایک پانچدرم مامیران چینی نوشادر زرد چوب دارچینی ہر ایک تین درم
پوست ہلیلہ زرد چار درم باریک کرکے کپڑے مین چہانکر استعمال کرین خواہ شیاف بنائین
یہ نسخہ بہی نزول الماء و خیالات کو نافع ہی آنکہہ کو قوت دیتا ہے بیاض کو دور کرتا ہے ساذج ہندی
نصف درم بورق ایکدرم نشاستہ سفید دو درم سرمہ اصفہانی چہہ درم مثل غبار کے
کرکے عمل مین لائین یہہ گولیان نزول الماء کے واسطے مجرب ہین مصطگی زعفران دارچینی
حب بلسان سنبل الطیب اسارون صبر مغسول سلیخہ فلفل گرد غاریقون انیسون تخم حنظل
قنطوریون دقیق ہر ایک ایک درم تربد سفید مجوف خراشیدہ سنامکی کتیرا اسفید ہر ایک
تین درم کوٹ چہان کر رکھہ چہوڑین بعد اسکے بسفائج فستقی گل سرخ گل بنفشہ پوست
ہلیلہ زرد پوست ہلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ گاوزبان ہر ایک ایک درم آدہہ سیر پانی مین
جوش کرین جسوقت اتنا پانی باقی رہی کہ اس مین دوائیون کو خمیر کرسکین ملکر صاف کرکے

وہ دوائین پیسی ہوئی اس مین ملائین اور بقدر مونگ کے گولیان بنائین بعد نضج مواد
کے حب مذکور چھ ماشہ جسوقت کہ ایک پہر رات باقی رہے گرم پانی کے ساتھہ کہائین
اور سورہین پھر صبح کے وقت حب مذکور ایک تولہ اس جوشاندہ کے ساتھہ کہائین گل بنفشہ
نو ماشہ گل سرخ گاوزبان سات سات ماشہ مویز منقی بیدرہ دانے تخم کاسنی نو ماشہ
نیم کوفتہ کرکے رات کو آدھہ سیر پانی مین تر کرکے صبح کو جوش دین گلقند آفتابی دو تولہ
ملکر صاف کرکے پلائین وقت تشنگی کے عوض پانی کے عرق گاوزبان عرق مکو پلائین
وقت دوپہر کے آب یخنی سے پہر کو کہچڑی ملایم یہہ گولیان بہی اس مرض مین بہت کام
دیتی ہین تنقیہ مواد حار کا سر اور آنکہہ سے کرتی ہین صبر زرد دس درم تربد سفید مجوف
سات درم پوست ہلیلہ زرد پانچ درم سقمونیا تین درم مصطگی گل سرخ ڈہائی درم
خوراک دو مثقال یہہ نسخہ نزول الماء کو بہت نافع ہے صبر سقوطری سقمونیاے مشوی تخم حنظل
عصارہ افسنتین مصطگی رومی ہر ایک نصف دانگ مقل ایک دانگ کتیرا اسفید نصف دانگ
یہہ سب ایک خوراک ہے نزول الماء کے واسطے یہ نسخہ بہی مجرب اور بے نظیر ہے سبل
بیاض ظفرہ دمعہ کو جو عیب ہے سعد کوفی فلفل سیاہ دار فلفل ناخن فیل تخم سرس سنگ بصری
ہر ایک پانچماشہ زعفران ہلیلہ سیاہ ہر ایک تین ماشہ پوست ہلیلہ زرد دہنیہ فرنگ مسی
ہر ایک دو ماشہ مازو شیشائے ذہبی تخم کہرنی سفیدی نیچال کہوتر صحرائی ہر ایک چار ماشہ
قرنفل ایکماشہ کوٹ چہان کر باریک کرکے ظرف آہنی مین ہمراہ شاخ گوزن لیمو کے پانی
مین تین روز باریک کرکے شیاف بنائین اگر دہنیہ فرنگ نہ ہو تو عوض اسکے توتیاے سبز
ڈالین یہہ کحل بہت نافع ہے ہلیلہ زرد معہ خستہ سوختہ حب النیل سوختہ ہر ایک دو درم
غنچہ یاسمین ناشگفتہ سایہ مین خشک کئے ہوئے ایک سو عدد دار فلفل دس عدد صلایہ
کرکے عمل مین لائین یہ نسخہ ابتدائی نزول الماء و ضعف بصر و سلاق کو بہت ہی مفید ہے
توتیاے کرمانی مغسول توبال مس سوختہ مروارید بسد سادج ہندی اقلیماے نقرہ صبر سقوطری

سرطان بحری سوختہ زعفران سنبل الطیب ہر ایک دو درم شادنج مغسول چہ درم نوشادر
فلفل سفید دار فلفل ہر ایک نصف درم مشک خالص ایک دانگ مثل سرمہ کے طیار کرین
یہہ کحل عجیب خاصیت رکہتا ہے مروارید ناسفتہ سرمہ مارقشیشا ے ذہبی سوختہ پوست ہلیلہ
زرد فلفل گرد مشک خالص ورق نقرہ بدستور تیار کرین کبہی ورق طلا ہنگ بصری اور
مامیران چینی بہی اضافہ کرتے ہین یہ معجون نزول الماء کے واسطے نہایت نافع ہی مگر تنقیہ
کے بعد استعمال کی جاتی ہی ایارج فیقرا بادیان صعتر فارسی برابر حلتیت ربع جز یک جز
کوٹ چہانکر سہ چند شہد خالص کے ساتہ عرق بادیان مین قوام کرین یہ معجون نزول الماء
اور اکثر امراض چشم کو نفع بخشتی ہی دماغ کے تقویت کرتی ہی ھوا ہلیلہ کابلی بلیلہ آملہ فلفل سیاہ
دار فلفل تربد مجوف ہر ایک چار مثقال شیطرج ہندی شکر طبرزد ہر ایک بارہ مثقال
کوٹ چہان کر قند سفید دو چند شہد خالص ایک چند روغن گاؤ قدرے بدستور
منفر قوام کرین یہہ نفوخ نزول الماء کے واسطے ازبس نافع ہے زعفران افیون خالص
دارچینی ہر ایک نصف ماشہ قرنفل الائچی خورد ہر ایک پانچ عدد کاتفل چہ ماشہ
سنبل الطیب ڈہائی ماشہ باریک کر کے نفوخ کرین یہ نسخہ نزول الماء کو زیادہ نہین ہونے دیتا
شیرہ برگ تمر ہندی بوزن دس فلوس پیتل کے کٹورہ مین نیب کے دستہ سے کہ اسمین
فلوس نصب کیا ہو . اتنا حل کرین کہ غلیظ ہو جاے بعد اسکے عورت کے دودہ مین کہ جسکے لڑکا ہو
چالیس پہر کہرل کرین اور کام مین لائین جرک گوش آدمی انگوزہ مساوی شہد مین
گہول کر آنکہہ مین لگانا بہی نافع ہی یہہ نسخہ بہی نزول الماء کو زیادہ نہین ہونے دیتا
ھو نیلہ تہوتہ دو درم کتہہ سفید پوست ہلیلہ زرد ہر ایک تین ٹانک پہٹکری بریان پانچ
ٹانک پانی مین پیسکر شیاف بناتین سایہ مین خشک کر کے آنکہہ مین لگاتے ہین **عباسی**
مرحبا مقوی بصر نسخجات جو مین نے تمکو ایک دن بتلاے تہے یقین ہی کہ وہ سب تمکو یاد
ہون گے **حسین باندہی** جی ہان سنئے توتیاے کرمانی شستہ شیح سوختہ کشتہ

ہر ایک دس درم مروارید ناسفتہ چھہ درم نبات سفید پانچ درم صلایہ کرکے آنکھہ مین
لگائین **دیگر** توتیا مارقشیشا اقلیمای نقرہ ہر ایک پانچ درم سنبل الطیب ساذج ہندی زعفران ہر ایک
ایک درم مروارید ناسفتہ دو درم کافور دو دانگ نشا خالص ایک دانگ صلایہ کرکے استعمال کرین **دیگر** لعل
بدخشانی فیروزہ نیشاپوری شادنج عدسی مغسول مرقشیشائے ذہبی سفید آب
قلعی سفیدہ نشاستہ ہر ایک ایک درم مروارید ناسفتہ دو درم بسد محرق مغسول
طباشیر سفید دہنہ فرنگ اقاقیا حضض ہر ایک نصف درم انزروت مدبر
ڈہائی درم پوست ہلیلہ زرد تین درم کافور قیصوری ایک دانگ سرمہ اصفہانی
آب غورہ مین پرورده کیا ہوا دس مثقال بدستور مقرر کحل بنائین **دیگر** زعفران
سرمہ صندل سفید دارچینی اشنہ کافور دارفلفل ساذج ہندی نارمشک برابر
باریک کرکے گولیان بنائین آب سرد مین گہسکر آنکھہ مین لگائین **دیگر** ضعف
البصر سبل دمعہ کو بہی مفید ہے غنچہ یاسمین کف دریا مغز تخم نیب ہر ایک تین ماشہ
فلفل گرد پانچ عدد آب لیمو مین کہرل کرکے گولیان بنائین صبح کو پانی مین
گہسکر آنکھہ مین لگائین یہہ سفوف ضعف بصارت کو بہت فائدہ کرتا ہے اور
مقوی دماغ ہے آملہ کو دودہ مین جوش دین جبکہ دودہ جذب ہوجائے
سایہ مین خشک کرین اور سفوف بنائین نبات سفید برابر ملاکر ہر روز ایک
تولہ کہائین یہہ سفوف ضعف بصر کے واسطے بہت نافع ہے جو شخص اسکی
مداومت کرے ضعف بصر سے امن مین رہتا ہے سونف دو درم قند سفید
برابر اسکے کوٹ چہانکر ہر شب سوتے وقت کہائین یہہ شربت نہایت مقوی
بصر ہے گل منڈی پاؤ سیر پانی مین رات کو بہگو کر صبح کو جوش دین جسوقت
پانی ثلث باقی رہے شکر سفید ڈیڑہ سیر ملاکر قوام کرین یہہ نسخہ ضعف بصر کے
واسطے آزمودہ ہے صدف سوختہ چار ماشہ توتیای کرمانی مغسول دو ماشہ

نبات سفید چہہ ماشہ گلاب مین یا عرق بادیان مین کہرل کرکے سرمہ بنائین دیگر
سرمہ اصفہانی دو تولہ مروارید ناسفتہ سنگ بصری ہر ایک چہہ ماشہ لبد احمر
ایک مثقال شادنج عدسی مغسول دواؤنکو علیحدہ علیحدہ باریک کرکے گلاب
مین خوب حل کرین اس نسخہ کو شاہجہان بادشاہ استعمال کیا کرتے تہے کافور ایک
دانگ زعفران مشک خالص ساذج ہندی ہر ایک ایک مثقال مروارید ناسفتہ
دو مثقال اقلیمائے ذہبی اقلیمائے فضی ہر ایک چہہ مثقال مارقشیشائی ذہبی توتیائی
کرمانی ہر ایک آٹہہ مثقال سرمہ اصفہانی بارہ مثقال اسطرح تیار کرین کہ سرمہ
اور مروارید اور دونو اقلیما اور مارقشیشا کو علیحدہ علیحدہ سنگ سماق مین پانی
سے صلایہ کرین اور دوسری دوائون کو بہی مثل غبار کے کرکے آپس مین ملائین
اور ظرف آبگینہ مین رکہین دیگر اکثر امراض چشم کو فائدہ کرتا ہے سرمہ تین تولہ سنگ
بصری ایک تولہ مروارید ناسفتہ دو تولہ ماميران چینی چہہ ماشہ مرجان ایک تولہ
تین ماشہ ورق طلا چار ماشہ علاوہ ورق طلا کے سب کو باریک کرکے چار
روز آب ہلیلہ مین کہرل کرین اور چار روز گلاب مین کہرل کرین نوین روز ورق
طلا بہی زیادہ کرین اور گلاب مین کہرل کرین اور ظرف چینی مین رکہین سلائی سے
آنکہہ مین لگائین یہہ کحل جناب امیر المومنین اسد اللہ الغالب علی ابن ابیطالب
علیہ الصلوۃ والسلام سے منقول ہے اور اسکا نام کحل مبارک ہے کحل اصفہانی
بیس درم توتیائی کرمانی نمک اندرانی ہر ایک ایک درم ماميران چینی ربع مثقال
کافور ایک جو اسکے بنانیکا یہہ طریق ہے کہ پانچ عدد ہلیلہ زرد کی گہٹلی نکالکر
کوٹین اور پاؤ سیر پانی مین جوش کرین کہ چوتہائی رہ جائے صاف کرکے اسی
پانی مین دواؤنکو پیسین کہ مثل غبار کے ہو جائے یہہ کحل بہی نہایت مفید و مجرب
ہے میری ابا کہا کرتے تہے کہ ایک شخص نے تمام عمر مین چہہ دفعہ اسکو لگایا تہا نوے

سال کی عمر ہوگئی تہی مگر عینک کی حاجت نہین ہوئی سبت قسم اول دو دام ساگ چولائی
دو دام قرنفل دو دام فلفل گرد چار دام برگ نیب سبز پاؤ سیر سنگ بصری دو دام برگ
گہیکوار دس عدد مامیران چینی نصف دام اول قرنفل اور فلفل کو علحدہ علحدہ پانی
مین بہت باریک کرین اور چینی کے برتن مین علحدہ علحدہ رکہین بعد اسکے جست کو
لوہے کے کرچہے مین آگ پر رکہکر پگہلاوین اور سات بار سرد کرین اسیطرح آب
فلفل مین سرد کرین پہر آب گہیکوار مین سات بار سرد کرین اور دستہ آہنی سے
آہنی پیالہ آہنی مین حل کرین تاکہ جست مذکور خاکستر ہو جائے بعد اسکے مامیران
چینی سنگ بصری باریک کرکے داخل کرین **دیگر** سرمہ اصفہانی چار تولہ مروارید
ناسفتہ مامیران چینی توتیا کف دریا سنگ بصری لبسد سوختہ شادنج مغسول رتن
جوت خضض ہر ایک چہہ ماشہ بدستور مرتب کرین **دیگر** سرمہ اصفہانی دس درم
توتیائی ہندی مارقشیشائے ذہبی مرجان سرخ دہنہ فرنگ عقیق سرخ فیروزہ
ورق نقرہ مامیران فلفل سفید ساذج ہندی اقلیمیائی نقرہ یا طلا ہر ایک چار
درم سرطان نہری چہہ درم مروارید ناسفتہ یاقوت سرخ لبسد احمر لعل زمرد
زبرجد ورق طلا دارفلفل ہر ایک دو درم زعفران تین درم لاجورد مغسول
توبال مس سوختہ شادنج عدسی مغسول ہر ایک چار درم صلایہ کرکے استعمال
کرین یہہ سلائی آنکہونکی نظر کو تیز کرتی ہے سیسہ کو آگ مین جلاکر زہلی کے رس مین
سو مرتبہ بجہائین پہر اسیطرح جل بہانگری کے رس مین پچاس مرتبہ بجہائین پہر
گائے کے پیشاب مین پچیس مرتبہ پہر بکری کے دودہ مین پچیس مرتبہ بجہائین اور
اس سیسہ کی سلائی بنوائین **دیگر** کافور نصف دانگ مشک خالص ایک دانگ
نمک ہندی قرنفل دوالہ ہر ایک ایک درم نمک اندرانی ساذج ہندی سفیدہ
ارزیز فلفل سیاہ سنبل الطیب سرمہ اصفہانی سرمہ سرخ زعفران لبسد احمر ہر ایک

دو درم مس سوختہ مامیران چینی مرصافی نوشادر زرد چوب ہر ایک تین درم
پوست ہلیلہ زرد مروارید ناسفتہ ہر ایک چار درم صبر سقوطری عصارہ مامیثا
یاقوت فیروزہ ہر ایک پانچ درم کف دریا اقلیمیای طلا اقلیمیای نقرہ ہر ایک دس
درم گلاب خالص دو پیالہ سب کو سنگ سماق مین کہرل کرکے مثل سرمہ کی تیار
کرین **دیگر** سونیکی سلائی ہر روز آنکھہ مین لگانا۔ روشنی کو زیادہ کرتا ہے
عباسی ماشاء اللہ خدا تیری عمر مین برکت دے شعر منقلب شعر زاید کے تو تعریف
کرو **حسین باندی** شعر منقلب اسکو کہتے ہین کہ پلک کی جگھہ ایسا بال جم آئے کہ
اسکا سر اندر مڑا ہو جب آنکھہ حرکت کرے اور مڑے تو بال ڈھیلے مین چہبین اور آنسو
نکل آئین **شعر زائد** وہ ہے کہ ایک زائد اور نکما بال پلک کے اندر جہان پلک نکلتی ہی
اس سی نیچے نکل آئے یہ بال دو طرح کا ہوا کرتا ہے ایک تو یہہ کہ سیدہا ہو اور ڈھیلی مین چہبے
دوسرے یہہ کہ باہر کیطرف مڑ رہا ہو جب ایسا ہوتا ہی ڈھیلے مین نہین چہبتا اسکا سبب رطوبت
بدبو جو پلک مین اور پلک کے بالونکے نزدیک جمع ہو جاتی ہوا کرتی ہے اسکا علاج یہ ہے
کہ پہلے استفراغ کرین زائد مادہ کو دماغ سے اور بدن سنے نکالین ایارج سی غرغرہ کرین
اس بال کو کہ اگ آیا ہی اکہاڑین اور اس مقام کو نوشادر سی رگڑین انجیر کا دودہ لگائین
کف دریا کو اسپغول کے لعاب مین لگانا بال کے اگنی کی جگھہ کو سست کر دیتا ہی نوشادر ایلوہ گیرو
گل چنبیلی منسل کنیری سبھی لوٹہ ہر ایک۔ ایک ماشہ خوب باریک کرکے مثل سرمہ کی آنکھہ مین
لگائین پیر بال ادر بانہنی کے واسطی مفید اور مجرب ہی ایک بڑی جونک لیکر اسکو زمین
پر چہوڑین جب وہ چلنے لگی سر اور دم اسکی دونو ہاتہون کے انگوٹہون سے بچش کرین جب
وہ مرجائے آفتاب مین خشک کرین روئی مین لپیٹ کر فتیلہ بناوین چراغ مین تیل
ڈالکر اوسکو روشن کرکے کاجل۔ پاڑین اور آنکھہ مین لگائین شعر زائد کی واسطی مجربات سی
ہی سنگ راسخت کو گرم کرکے سات بار ہری دہنیہ کی پانی مین سرد کرین باریک کرکے

کپڑی مین چہانکر شعر زائد کو اوکہاڑ کر خوب ملین دوسری بار عود نہین کرتا ایک سیر سرکہ بارہ عدد
دیلو چہ ڈالکر شیشہ مین کرکے سرگین اسپ مین دفن کرین بعد چالیس روز کی نکال کر بال اکہاڑ
کر سرکہ ملین پہر بال نہین نکلنے **عباسی** ہاتہ چوم کر آفرین صد آفرین **ایکروز** عباسی جو مطب
سی فارغ ہو کر بیٹہی حیدری باندی نے اپنا سبق اسطرح پڑہنا شروع کیا **طرفہ** ایک نقطہ
خون کا ہی سرخ یا سیاہ یا کبود کہ ملتحمہ پر ظاہر ہوتا ہی علاج اسکا یہہ ہی کہ کبوتر کے بازو کا خون
ایک قطرہ یا بط کے بازو کا خون تنہا یا گل ارمنی کے سات ملاکر تازہ تازہ ٹپکائین کندر کو
جلاکر اسکا دہوان اس نقطہ پر پہونچائین **حکہ ملتحمہ** انکہہ کے کہجلانیکو کہتے ہین ایسی کہجلی ہوتی
ہی کہ کہجلاتی کہجلاتی پلک سرخ ہو جاتی ہی یہانتک کہ زخم ہو جاتا ہی جست کو نرکل پر گہسکر
اسکی سیاہی آنکہہ مین لگائین انکہہ اور موہنہ کو گرم پانی سے دہوئین کاسنی کے پتے یا بیج کو پیسکر روغن
گل ملاکر ضماد کرین ہرے دہنیہ کا پانی روغن گل دونو برابر لیکر انکہہ مین لگائین ہلیلہ بلیلہ آملہ
ہر ایک ایک تولہ لیکر رات کو پانی مین بہگوئین صبح کو آب زلال اسکا لیکر اسی موہنہ دہونا
مجرب ہی زیب کے نئی مٹی کے کوزہ مین جلاکر لیموکے پانی مین خوب صلایہ کرکے انکہہ مین لگانا
نافع ہی نیچے کی پلک مین جو گوشت نرم سرخ پیدا ہوتا ہی اسکا نام **توثہ ملتحمہ** علاج اسکا یہ
ہی کہ تنقیہ کرین بعد اسکی دستکاری کرین **وردقہ** ایک پہنسی ہی سرخ خواہ سفید انکہہ مین
ملتحمہ پر ظاہر ہوتی ہی اکثر کوے مین پیدا ہوتی ہی اگر سبب خفیف ہی تو گدی کپڑے کی
گلاب مین ترکرکے انکہہ پر لگائین خصوصاً وقت خواب کے کافی ہی ورنہ خلط غالب کا تنقیہ
کرین **دمعہ** ایک مرض ہی کہ انکہہ ہمیشہ انسوؤن سی تر رہے اور کبہی انسو بہی بلا ارادہ بہین
اور کوئی مرض مثل رمد جرب و شعر منقلب وغیرہ کے نہو یہہ مرض جن کا تر مزاج ہو اور
بڈہون کو اور زمستان اور جن شہرون مین تری ہوتی ہی ہوتا ہے یہہ مرض دو طرح پہ ہوتا ہے
ایک تو مادر زاد دوسرے عارضی مادر زاد کا کچہہ علاج نہین عارضی کا علاج یہ ہے اگر اسکا
سبب گرمی ہو [illegible] لگائین جو سرد ہو تو باسلیقون نفع بخشتا ہے اگر ضعیفی عضلہ سے ہو

توختہ بلیلہ زرد کو جلا کر اور مازو نمک ہندی تینون کو کوٹ چھان کر استعمال کرین یہ سرمہ دمعہ گرم کو نافع ہے شادنہ توتیا سے مغسول مارقیشیثا ہر ایک ایک درم مروارید ناسفتہ بسد احمر ہر ایک نصف درم شیاف مامیثا صبر زرد ہر ایک چوتھائی دانگ یہ سب سات دوائین ہین باریک کر کے استعمال مین لائین یہ سرمہ دمعہ سرد کو نفع کرتا ہے بلیلہ ایک درم نمک ہندی ایک درم دارفلفل دو درم کف دریا نصف درم سرمہ سفید دو اثنون کے یہ سب پانچ دوائین ہین باریک کر کے کام مین لائین استخوان ہلیلہ کابلی تین درم جلا کر مازو سبز نمک اندرانی ہر ایک ڈیڑھ تولہ باریک کر کے استعمال کرین سنگ بصری ہلیلہ زرد ہر ایک دو درم صبر زرد مرچ سیاہ ہر ایک نصف درم باریک کر کے استعمال کرین سنگ بصری ایک تولہ مرچ سیاہ چھہ عدد دونو کو پیسکر کپڑے مین چھانکر کانسی کی تہالی مین یا پہول کے کٹورہ مین ڈالکر چند روز پیسین کہ مثل غبار کے ہو جاوے پہر استعمال کرین یہ مرض جب انتہا کو پہونچ جاتا ہے تو دوسرے امراض مثل بیاض سلاق و انتشار اہداب پیدا کرتا ہے جو ضعیفی عضلہ سے ہو اسکو بہروہ حصرم بہت فائدہ کرتا ہے اور ساذج ہندی مامیران چینی پوست ہلیلہ زرد بسد احمر ہر ایک ایک درم مشک خالص ایک دانگ سرمہ سا کر کے آنکھہ مین لگائین مجرب ہے جبکہ قلیل زمانہ مین انسوون کے قطرے گرین اور پہر موقوف ہو جاوین اسکو **بو استین** کہتے ہین اسکا علاج بدن کا تنقیہ کرنا ہے بعد تنقیہ کے انسولانے والی دوائین اور محلل استعمال کرین اگر آنکھہ مین سوزش اور حرقت پیدا ہو جاوے اگر مادہ اسکا گرم ہو تو تنقیہ کرین اگر بے مادہ ہو تو توتیا کو غورہ مین پرورده کر کے لگائین کاسنی تر کو کوٹ کر روغن گل مین ملا کر ضماد کرین سودمند ہے اگر اس لیسپ مین قدرے کافور اضافہ کرین اور بہی مفید ہے غورہ لغت فارسی ہے ہندی مین انگور خام سبز کو کہتے ہین مراد پرورده سے اصطلاح اطبا مین یہ ہے کہ توتیا کو عرق انگور مین ایک دو دن تر کرین اور پہر نکالین اور استعمال مین لاوین سنگ بصری کو غورہ کے پانی مین پرورده کر کے آنکھہ مین لگانا چشم کو مفید ہے اگر آنکھہ مین چوٹ لگ جاوے اسکا یہہ علاج ہے سفیدی

وزردی مرغ کی انڈے کی روغن گل مین ملاکر روئی کو اس مین آلودہ کرکے آنکھہ کے اوپر رکھین
اور مونگ دو جز زردچوب حضض گل ارمنی مامیران چینی زعفران مصطگی ہر ایک ایک جز پانی
مین یا انڈے کی زردی مین اور روغن گل مین ملاکر طلا کرین کبھی زنجبیل پاہ گیرو قرنفل مرداسنگ
اضافہ کرتے ہین روغن زرد کا نیم گرم قطور کرنا مسکن درد ہے افیون زعفران پھٹکری مردسنگ
کا ہی پانی مین پیسکر ضماد کرنا مفید ہے لودھ پٹھانی میدہ گندم روغن زرد ہر ایک دو ماشہ
شکر سفید چار ماشہ پانی مین ملاکر دو غلولہ بناوین اور کپڑے مین باندہین گرم کرکے تکمید کرین
بعد اسکے آنکھ کے اوپر باندہین واسطے تسکین درد کے کہ جو ضربہ سے ہو مجربات سے ہے زخم کا
کل آنکھہ کی طبقات مین پیدا ہونا ممکن ہی جو ملتحمہ مین ہوتا ہے سالم ہوتا ہے جو قرحہ
ملتحمہ مین ہوتا ہے وہ دیکھنے مین بہی آتا ہے بخلاف اور طبقوں کی زخم کے کہ بجز درد اور ایذا
کے کوئی چیز آثار قرحہ کے نہین پیدا ہوتے جب اندر سے پیپ باہر کو جوش کرتی ہے تب
معلوم ہوتا ہے **جحوز العین** ایک مرض ہے کہ آنکھہ بے ورم کے باہر کو نکل آتی ہے
اسکا علاج یہ ہے کہ حسب مادہ تنقیہ کرین جب مادہ کا تنقیہ ہو جاوے تو پٹی کو آنکھہ مین
لگاوین تقلیل غذا نافع ترین چیز ہا ہے سرمہ کو پوٹلی مین باندہ کر گدی سی بناکر آنکھ کے
اوپر باندہ دین یا رب کا ٹکڑا ہی باندہنا مفید ہے **نتوء القرنیہ** قرنیہ کے بلند ہونے کو
کہتے ہین علاج اسکا یہ ہے کہ تنقیہ کرین اور بعد تنقیہ کے ذرور اصفر آنکھہ مین چہڑکین گرم
پانی سے گمند اور آنکھہ دہوتین ذرور اصفر کا یہ نسخہ ہے انزروت دس درم صبر زرد حضض
ہر ایک دو درم زعفران مرمکی ہر ایک ایک درم باریک کرکے چھانین اور کام مین لاوین
حول بہینگے کو کہتے ہین یعنی ہر چیز کا دو دکھائی دینا اگر یہ پیدائشی ہی تو لا علاج ہے
اتساع کے معنے پہیلنا عصبہ مجوفہ کا یا ثقبہ عنبیہ کا اور **انتشار** کے معنے پراگندہ ہونے
نور کے ہین اجزا چشم مین **ضیق** عنبیہ کے سوراخ کے تنگ ہونے کو کہتے ہین اگر یہ پیدائشی
ہے تو باعث خوبی کا ہے اگر عارضی ہے تو ضعف بصر پیدا کرتا ہے **تحلب** ایک مرض

کہ خیالات و اشکال و صورتین مثل مکہی و مچہر وغیرہ کے آنکہہ مین دکہلائی دیتے ہین **زرقہ**
چشم کے معنی پتلی کی سی آنکہین ہونا اگر یہ مرض پیدایشی ہے تو اصلاح اسکی ناممکن ہے اور جو
عارضی ہے خواہ لڑکپن مین لاحق ہوگیا ہو یا بعد ازان حسب سبب تدارک کرین اندہیرے مکان
مین زیادہ بیٹہنے سے جو بینائی زائل ہوجاتی ہے اسکا سبب یہ ہے کہ روشنی مین جو بخارات
غلیظ اور رطوبات متفرق اور تحلیل ہوتے تہے وہ اندہیرے مین تحلیل نہین ہوتے پس
بصر کثیف ہوجاتی ہی اور نور غلیظ ہوجاتا ہے کبہی دفعتہ اندہیرے سے باہر نکل آنا باعث
ضعف بصر کا ہوتا ہے اسکا علاج یہ ہے کہ برقع آسمانی رنگ کا منہ پر لٹکائین آفتاب کی
روشنی کی طرف آنکہہ نہ اٹہائین غذا بہت عمدہ کہائین **خفش** وہ مرض ہے کہ دن مین
آنکہہ کہول کر نہین دیکہا جاتا ہنگام غروب اور ابر کے دن کچہہ فتور نہین ہوتا وجہہ تسمیہ یہ ہے
کہ خفاش جسکو چمگادڑ کہتے ہین دن مین نہین دیکہتا اگر یہ مرض پیدایشی ہے تو لا علاج ہے
لیکن واسطے تقویت چشم کے دخان روغن نباتشہ آنکہہ مین لگائین بعض خفش کو مرادف جہر کا کہتے
ہین برف اور سفید چیز پر نظر ہمیشہ کرنے سے جو بینائی ضعیف ہوجاتی ہے اسکو **غمور** کہتے ہین
کبہی بینائی بالکل جاتی رہتی ہی اور کچہہ نہین دکہائی دیتا ہے کبہی اس حد کو نہین پہونچتا
مگر اشیاء بعیدہ کو نہین دیکہہ سکتا اسکا علاج یہ ہے کہ کالا کپڑا چہرہ پر لٹکائین پوشاک اور فرش
تمام کالا رکہین اور دودہ آنکہون مین دوہین کڑوے بادام کو چہلکر آنکہہ پر باندہنا بڑا
فائدہ کرتا ہے آنکہہ کے دبلا ہونے کو **سل العین** کہتے ہین ضعف بینائی اس مرض مین
لازم ہے علاج اسکا یہہ ہے کہ ترطیب کرین اگر سدہ ہو تو تنقیہ اور نضج کام مین لائین جس
مرض مین کل روشنی کا دیکہنا خصوصاً آفتاب کا دیکہنا برا معلوم ہوتا ہے اسکو **بغض العین**
کہتے ہین اگر یہ بیماری روح باصرہ کی گرمی سے ہو علاج اسکا تبرید اور ترطیب ہے اگر عارضہ
ردی سے ہو اسکے دفع کرنے مین کوشش کرین **سکنہ پلک** اس مرض کو کہتے ہین کہ پلک
گران ہو اور ایسا معلوم ہو کہ آنکہہ مین ریگ اور خاک بہری ہی تہوڑی دیر کے بعد یہ بات

جاتی رہتی ہے علاج اسکا یہہ ہے کہ پہلے تنقیہ عام کرین بعد اسکے واسطے تنقیہ پلک کے ذرور صفر
صغیر شیاف احمر لین کام مین لائین برادہ آبنوس کا باریک کرکے آنکھہ مین لگانا نافع ہے ہمیشہ
آنکھہ کو نیم گرم پانی سے دہوئین گائے کے گوشت سے پرہیز کرین **استرخاء الجفن** پلکون کے
ڈہیلا ہونے کو کہتے ہین کبہی استرخاء اس حد کو پہونچ جاتا ہے کہ پلک اُٹہائی نہین جاتی اسکا
علاج بدن کا تنقیہ کرنا ہے تنقیہ پلک کے واسطے کحل کہ جو اشک آور ہون پلک پر کھینچین ایلوہ
اقاقیا پلک اور پیشانی پر گھسکر لگائین اگر کسی دوا سے فائدہ نہو تو پلک کو کاٹین
پلکون کے آپس مین چمٹ جانے کو **التصاق الجفن** کہتے ہین سلائی سے دونون کو
آپس سے جدا کرین اگر ڈہیلی سے چمٹ رہی ہے احتیاط سے اُٹہائین بعد کہولنے کے زیرہ
نمک پانی اسکا آنکھہ مین ڈالین روئی کو روغن گل مین آلودہ کرکے درمیان دونو پلکون کے
رکھدین زردہ بیضہ روغن گل کو آنکھہ کی پشت پر ضماد کرین پلک کے چہوٹے ہونے کو **شترہ** کہتے ہین
اسکا علاج مادہ کا تنقیہ کرنا **شرناق** مرض ہے کہ ایک زیادتی گوشت نرم کی اوپر کے پلک
پہ پیدا ہو جاتی ہے اسکے ہونے سے پلک موٹی ہو جاتی ہے آنکھہ مین پانی بہرا رہتا ہے علاج
اسکا یہہ ہے کہ پہلے تنقیہ کرین اسکے بعد وہ دوائین جو آنسوؤن کو بہا دین آنکھہ مین ڈالین اگر
اِس سے فائدہ نہو اور ضرورت قوی ہو دستکاری کرین شرناق اور سلعہ مین یہ فرق ہے
کہ سلعہ حرکت کرتی ہے اور شرناق حرکت نہین کرتا ایک گرہ سی سخت جو اوپر کے پلک پر پیدا ہو جاتی ہے
اسکو **عقدہ** کہتے ہین اسکا یہہ علاج ہے کہ موم روغن کی مالش کرین مرہم داخلیون لگائین
اگر قابل کاٹنے کے ہو کاٹ ڈالین اگر تنقیہ کی ضرورت ہو تو تنقیہ عمل مین لائین پلکون کے گرجانیکو
انتثار الاہداب کہتے ہین یہہ نسخہ اس مرض کے لئے عجیب غریب ہے کہ انوار کے
دن ہے چراغ مین آکہہ کا دودہ بہرین اور بتی روئی کے بتی بنا کر اس مین رکہین بتی کے
سر کو چہپا دین اور اسکو طاق مین رکہین بعد ایک ہفتہ کے شب یکشنبہ کو چراغ مین روغن کنجد
خالص ڈالین اور اس فتیلہ کو جلائین دہواں اسکا چند روز آنکھہ مین لگائین **بیاض الاہداب**

پلکون کے سفید ہونے کو کہتے ہین اسکا علاج یہ ہے کہ پہلے بدن کو رطوبات سے پاک کرین پہر
برگ لالہ روغن مین یا بکری کی چربی مین ملا کر پلک پر طلا کرین خازون کو جلا کر بکری کی چربی مین
ملا کر لمین پلکون کو سیاہ کرتا ہے پلکون کی خارش کو **جرب الاجفان** کہتے ہین اسکا
علاج حسب مادہ تنقیہ کرین بردہ بنفسجی آنکہہ مین لگائین رطوبت غلیظ مانند اولے کے
اکثر گرد پلک کے جم جاتی ہے اسکو **بردہ** کہتے ہین اولے کو بردہ کہتے ہین اسوجہ سے اسکا
یہہ نام رکہا موم روغن اور مرہم داخلیون سے نرم اور تحلیل کرین اگر اس سے آرام نہ ہو تو کاٹ
ڈالین **صلابت جفن اور غلظت جفن** پلک کے سخت اور موٹا ہونے کو کہتے ہین
جب پلک سخت اور موٹی ہو جاتی ہے تو آنکہہ بند کرنا دشوار ہوتا ہے علاج اسکا سوداکا
تنقیہ کرنا ہے اور اس مقام کو نرم کرین اور مادہ کو تحلیل کرین اس تدبیر کے واسطے آلبابونہ
غرغرہ یعنی وہ بہپارہ کہ عضو کو مسترخی کردین مفید ہین اس مرض کو **جساء العین** بہی کہتے ہین
پلک کے موٹی اور لال ہونے کو **سلاق** کہتے ہین علاج اسکا یہہ ہے کہ ابتدا مین لطیف
دواؤن سے تنقیہ کرین سماق گلاب مین بہگو کر اسکا پانی ٹپکائین شبت خرفہ برگ کاسنی
کو روغن گل مین ملا کر لیپ کرنا بہت مفید ہے اور جب موٹائی پرانی مدت دراز تک رہجاے
تو تنقیہ فصد مسہل قوی دینا مناسب ہے اسکے بعد شیاف احمر لین لگائین گل فتیلہ چراغ
جست کی تہالی مین رکہین تہوڑا سا چراغ کا تیل اسکے اوپر ڈالین اور چہالیہ سے پیسین
اور آنکہہ مین لگائین دہتورہ کے پتون کا پانی بہنگرہ کے پتون کا پانی لیکر اس مین روئی کو تر
کرین اور سایہ مین خشک کرین اسکا فتیلہ بنا کر چراغ مین تیل ڈال کر اسکو روشن کرین اسکا
دہوان آنکہہ مین لگائین جست بقدر دو دام لیکر لوہے کے برتن مین کوئلے کی آگ پر پگہلا دین
اور بتہوہ کے ساگ کا پانی تہوڑا تہوڑا اسکے اوپر ٹپکائین کہ خاکستر زرد یا سفید ہو جاے
باریک کرکے آنکہہ مین لگائین سلاق اور شعر زائد اور حکہ اور دمعہ کے واسطے مفید ہے بیخ
لسکہپرہ سفید سایہ مین خشک کرکے پانی مین پیسکر آنکہہ مین لگائین کبوتر کی بیٹ شہد خالص

مین ملاکر چیپک پر ملین سرگین خر سے بطریق بیتال خبتر روغن نکال کر پلک پر ملین پارچہ
کہنہ باریک یا روئی تین بار ہلدی کے پانی مین اور تین بار بنولہ کے مغز کے شیرہ مین تر کر کے
خشک کر کے فتیلہ بنا کر روغن سرشف مین جلائین اور اسکا کاجل لین اور آنکھہ مین لگائین
آنکھہ کی جڑ جلا کر اوسکی راکھہ پانی مین حل کر کے حوالی چشم پر طلا کرین خارش و سرخی و غلظ
اجفان کو دور کرتی ہی توتیاے سبز کا مکوہ کے پانی مین لگانا بہی مفید ہے صدف کو جلا کر
باریک کر کے آنکھہ مین لگانا بہی نافع ہے سانپ کی کینچلی جلا کر روغن کنجد کے سات پلک پر
ملنا بہت مفید ہے مکہی کو پکڑ کے اوسکے سر کو دور کر کے خشک کرین اور پانی مین پیسکر
طلا کرین خشت کہنہ لیکر باریک کر کے روغن زرد مین لت کر کے پوٹلی مین باندہین بہول کی
تہالی مین پوٹلی کو پہاڑین جو روغن تہالی مین جمع ہو پلک پر چند روز ملین مجرب ہی بڑی جونک
ایک عدد لیکر کپڑے مین کہ جس سے کانسی کے برتن صاف کرتے ہین لپیٹ کر چراغ مین
رکہین روغن گل اُس مین ڈالین اور اس فتیلہ کو روشن کرین اور اسکے اوپر مٹی کا برتن
رکہکر کاجل لین اور آنکھہ مین لگائین سلاق کے واسطے مجربات سے ہی **قمل الاجفان**
پلکون مین جوون کا پڑنا اسکا یہہ علاج ہے کہ اول تنقیہ کرین بعد اسکے پلک کو پاک کرین اگر
ہاتہہ مین جون نہ آسکے تو پہٹکری اور نمک کو جوش دیکر اُس سے دہوئین سلائی کو پارہ مین
رکہین کہ پارہ سلائی مین اثر کرے آنکھہ مین لگائین بالخاصیت جون کے مارنے کے واسطے
مفید ہے **شعیرہ** ایک قسم کا ورم ہے پلک کے کنارے پر پیدا ہوتا ہے اسکی صورت
جو کی سی ہوتی ہی اسیواسطے شعیرہ کہتے ہین اسکا علاج یہہ ہی کہ ابتدا مین رادع اسکے بعد محللون
اور موم گرم لگائین اور جو اس سے فائدہ نہ ہو اسکو اکہیڑ ڈالین ناخن یا مقراض سے کاٹین
اور ایک زمانہ تک خون کو نکلنے دین بند نہ کرین بعد ازان ذرور صفر اسپر چہڑ کین -
توثۃ الاجفان ایک زیادتی سی شہتوت کی صورت اکثر نیچے کی پلک کے اندر پیدا ہوجاتی
ہے خارش اور لذع ہوتا ہے مادہ اسکا خون فاسد محرق ہی اسکا علاج بعد فصد اور مسہل کے

کاٹ ڈالنا ہے پلک جب پتہر کی طرح سخت ہوجائے اسکو **تحجر جفن** کہتے ہین یہہ بردہ سے
زیادہ غلیظ ہوتی ہے اسکا علاج تنقیہ کرین مع تم روغن سے نرم کرین اگر یہہ سختی مقابل دال کے ہو
اسکو **کدکد** کہتے ہین جب پلکون مین زخم پڑجاے کہ جسکو **قروح الجفن** کہتے ہین مسور
پوست انار پوست پستہ سرکہ مین پکا کر لیپ کرین جب کہ کہرنڈ گرنے لگے زردہ بیضہ مرغ زعفران
ملا کر لیپ کرتے رہین تا وقتیکہ زخم بہر آئے پلک مین مسون کے ہونے کو **توثول اجفان** کہتے ہین
سبب اسکا خلط سرد سوداوی ہے علاج یہہ ہے کہ سودا کا تنقیہ کرین کلونجی نمک پیسکر سرکہ
مین ملا کر طلا کرین اگر رفع نہ ہو تو موچنہ سے اٹھا کر ناخن گیر سے کاٹ ڈالین اگر خون آوے
تو بہنے دین اسکے بعد زخم پر پہٹکری چہڑک دین خون تہم جائے گا **شری پلک** اسکو
کہتے ہین کہ پلک کہجلائے اور ورم کرجائے ایسا معلوم ہو کہ زنبور نے کاٹا ہے علاج یہ ہے کہ
فصد کرین صفرا کا مسہل دین مطبوخ بلیلہ و تمر ہندی سے طبیعت کو ملائم کرین شیاف احمر لگائین
پہنسیان جو مانند چیونٹون کی پلک مین پیدا ہوجاتی ہین اسکو **نملہ جفن** کہتے ہین اسمین
جلن زیادہ ہوتی ہے سودا و صفرا کا تنقیہ کرنا اسکا علاج ہے **سعفہ پلک** پلک مین سے
بہوسی کی تی چیز جہڑتی ہے اسکو کہتے ہین اگر اسکا رنگ میلا ہو سودا کا مسہل دین اگر سپید
ہو بلغم کا اسکے بعد شیاف احمر آنکہہ مین لگائین آنکہہ کے کوئے مین کہ جو ناک کی طرف ہے ناصور
پڑجائے اسکو **غرب** کہتے ہین اسکے علاج مین بدن اور دماغ کو پاک کرین تنقیہ کے بعد شیاف
خوب لگائین قبل استعمال شیاف ناصور کو ریم اور گوشت سے پاک کرین یعنی ریم کو پنبہ کہنہ سے
اٹہائین گوشت فاسد کو قطع کرین قطع کی دو قسم ہین ایک آہن سے دوسرے دوا سے اگر
غائر نہ ہو تو آہن سے قطع کرین اگر غائر ہو تو دوا سے قطع کرین پلکون کو مقدار سے زیادہ بے
حاجت اور بے ارادہ کثرت سے مارنا اسکو **کثرت طرف** کہتے ہین سبب اسکا یا تو قدہی
خفیف ہے یا شرہ چشم و جفن کبہی جبلی عادت ہوتی ہے قدہی اور شرہ کا علاج کرین جبلی لا علاج
ہے آنکہہ کے پہڑکنے کا عمدہ علاج یہہ ہے کہ کا تفل جا تفل چنبیلی کے روغن مین گہسکر لیپ

کرین **عباسی** کہین تم بھی گردی اب گھر جاؤ سہ پہر کو جب آؤ گی تو تم کو انعام مین ایک
کتاب **مفتاح الادویہ** مصنفہ **حکیم محمد حسن** دونگی مفردات مین کیا خوب کتاب لکھی ہے
جو اسکو حفظ یاد کر لو تو کیا کہنا **ایک عورت** کے کان مین درد تھا نیب کا پانی اور شہد
انزروت اس مین ملا کر ڈال چکی تھی مگر کچھ آرام نہین ہوا **عباسی** نے کہا سرکہ پانچ تولہ روغن
گل ایک تولہ اِنہین مین ملا کر پکائے جب سرکہ جل جائے تیل باقی رہے اسکو کان مین ڈالیے
انشاء اللہ تعالی فورًا آرام ہو جائے گا پھر حیدری سے مخاطب ہو کر کہا کہ جند بید ستر افیون
خالص مساوی جلا کر روغن مناسبہ کے ساتھ کان مین ڈالنا نہایت نافع ہے یہ نسخجات جو
مین تمکو بتلاتی ہون کان کے درد کے واسطے مجربات سے ہین تانبے کو گرم کر کے پانی مین بجھانا
اور اسکا بخار کان کو دینا نفع کرتا ہے مدار کے پتے کہ زردی مائل ہون دونون طرف گھی ملکر
توے پر رکھکر جسوقت گرم ہو دو قطرے کان مین ٹپکائین برگ نیب ایک عدد افیون خالص
ایک سرخ انزروت دو سرخ شہد خالص دو ماشہ سبکو ایک ماشہ باریک کر کے فتیلہ بنا کر کان
مین رکھین خسیہ ... روغن کنجد شہد خالص نمک سنگ مساوی آپس مین ملا کر گرم کر کے
... ٹپکائین افیون کو جلا کر اسکی راکھ بقدر چار برنج کے روغن گل مین حل کر کے کان
مین ڈالین یہ نسخہ کان کے درد کو دور کرتا ہے اور کان کی گرانی کو بھی نافع ہے تلون کا تیل ایک
جز مولی کا پانی تین جز ملائین کہ پانی جل جائے اور تیل رہ جائے کان مین ڈالین گدھے کی
لید کا پانی پیاز کا پانی دونو مساوی زعفران چوتھائی کھرل کرین کہ زعفران حل ہو جاے صاف
کر کے نیم گرم کان مین ٹپکائین اور تھوڑی دیر صبر کرین پھر روئی سے پاک کر کے دوسری بار چند
قطرے ٹپکائین ایسے ہی تین چار دفعہ کرین ہر قسم درد کے واسطے نافع ہے اگر درد گرمی سے
ہو تو تھا ور لڑکی کی ماں کے دودھ مین یا بکری کے دودھ مین حل کر کے ٹپکانا مجرب ہے نیز گرمی کی
وجہ سے جو درد ہو تو اسکو یہ نسخہ بہت نفع بخشتا ہے کافور افیون خالص ہر ایک ایک سرخ
روغن گل ، شیر دختران مین حل کر کے کان مین ٹپکائین افیون خالص قدرے روغن گل

مین حل کرکے نیم گرم کان مین ٹپکائین آب برگ سکھدرسن نیم گرم کرکے چند قطرے کان مین ٹپکائین
پس انگندہ مگس قدرے پانی مین حل کرکے نیم گرم دو تین قطرے کان مین ڈالین گھیکوار کا پتہ
گرم کرکے کان مین مخالف طرف ٹپکائین اگر سردی سے کان مین درد ہو تو مکو خشک گل خطمی
گل سرخ کو کنار ہر ایک ایک تولہ گائے کے دودہ مین جوش کرکے انجرے کان مین پہونچائین
نیز سردی کے درد کے واسطے یہہ نسخہ بہی لاجواب ہے آکہ کے پتے تازہ آگ پر گرم کرین قدرے
گائے کے گھی مین چکنا کرین اور ملین اور نچوڑین اور چند قطرے کان مین ٹپکائین **ایک دن**
ایک عورت نے آنکر کہا کہ آج مین دوپہر کے وقت ریل کے اسٹیسن پر اپنے داماد کو پہونچانے گئی
تہی وہ انبالہ گیا ہے ٹہیک دوپہر تہی گرمی اس شدت سے پڑ رہی تہی کہ چیل انڈے پر انڈا
چہوڑ رہی تہی آتی ہوئی لالہ نندلال کے تالاب مین نہائی اسیوقت سے میرے کان مین درد ہے
عباسی نے حیدری سے کہا کہ اسکے کان مین پانی بہر گیا ہے یہہ کہکر عباسی نے کہا کہ اپنی ہتیلی
جس کان مین درد ہے اسکے سوراخ پر رکہو اور اسیطرف کو سر جہکا کر ایک پاؤن پر کہڑے ہو کر
کودو اسکا کرنا تہا کہ درد موقوف ہو گیا **عباسی** حیدری کی طرف مخاطب ہو کر بہلا ہوا اور بہی
کوئی ترکیب پانی کے نکالنے کی ہے حیدری جی ہان دوسرا آدمی پانی کو منہ یا نلکی سے کہینچے پہر
پانی نکل آتا ہے اور یہہ بہی تدبیر ہے کہ ایسی کوشش کرین کہ جس سے پانی مین خشکی آکر تحلیل ہو جاوے
عباسی یہہ کیسے حیدری سونف یا شبت یا بردی کی شاخ جو اندر سے خالی ہو ایک بالشت
برابر لیکر اسکا ایک طرف کان مین داخل کرین اور گرد روئی بہردین کہ ہوا نہ جانے پائے پہر اس
شاخ کی دوسری طرف روئی لپیٹ کر روغن چنبیلی یا روغن زیتون سے یا جونسا روغن موجود ہو
اس سے چکنا کرین پہر اسطرف کو آگ سے روشن کرین اور یہہ بات ظاہر ہے کہ جب دوسری طرف
جلنے لگے آگ کے گرد کا اثر کان مین پہونچیگا پانی یا ہر طرح کہنچ جائیگا اور فنا ہو جائیگا جیسے چراغ
کے تیل کا حال ہے اور یہہ بہی تدبیر ہے اسفنج کی بتی بنا کر کان مین رکہین اور بیمار کو بہی کان کی طرف
لٹائین اور بہت دیر کے بعد اسکو نکالین تمام پانی کہچ آئیگا عباسی اچہا اگر کان مین کوئی

جانور مثل مورچہ و قراد و کنکھجورہ کے گھس جائے اور درد شدت سے ہو تو کیا کرنا چاہئے **حیدری**
روغن زیت کان مین ڈالین جو کچھہ کان مین ہوا سکو فوراً نکال دیتا ہے پیاز کا پانی روغن بادام
تلخ ملا کر کان مین ڈالنا مجرب ہے **عباسی** اگر پارہ کان مین پڑجائے تو کیا کرنا چاہئے **حیدری**
سر کو اسطرف مائل کرین بسبب اپنی گرانی کے پارہ اسیوقت نکل آئیگا **عباسی** اچھا یہہ تو بتاؤ کہ طرش
و وقر و صمم مین کیا فرق ہے **حیدری** طرش سُننے مین نقصان آنا وقر بالکل نہ سُننا صمم کان کا
سوراخ گم ہونا کبھی مجازاً ایک کو دوسرے کے مقام پر بولتے ہین بعض طبیبون نے سماعت
کی آفت کو جو بہت مدت سی ہو اور پُرانی ہوجائے اسکو وقر کے سات مخصوص کیا ہی اگر نئی
آفت ہو اور بہت دن نہ گذرین اسکو طرش کہتے ہین **عباسی** طنین اور دوی کا فرق بہی بتاؤ
حیدری جو آواز کان کے اندر سے آئے اگر وہ سخت اور باریک ہو طنین کہتے ہین اگر نرم اور بڑی
ہو دوی ہے **عباسی** ہرب الاذن کے کیا معنی **حیدری** کان کو سخت آواز سے نفرت ہونا
عباسی اسکا کیا علاج کرین **حیدری** دماغ کی تقویت کرین **عباسی** انکسار الاذن کسے
کہتے ہین **حیدری** کان کے ٹوٹ جانے کو **عباسی** حکۃ الاذن یعنی کان کی خارش کا کیا علاج ہی
حیدری افسنتین کو سرکہ مین جوش کرین روغن بادام تلخ ملا کر ڈالین علاوہ روغن گل مین حل کرکے
کان مین ٹپکائین سرکہ روغن گل جوش دیکر کان مین ڈالین **ایک دن** ایک عورت ایک
بچہ کو لائی اور کہا کہ مین نے آپ کی بہت تعریف سُنی ہی جب یا سُننے مین آیا اسکا نزار چند پایا
اِس بچہ کو جب سے پیدا ہوا ہے کچھہ سُنائی نہین دیتا اب اسکی عمر آٹھہ برس کی ہوگی **عباسی** نے
کہا کہ یہ لاعلاج ہے **کنیز عباس** کیون جناب لاعلاج کیون ہی **عباسی** بہرا پن جو پیدائشی
ہو تو لاعلاج ہوتا ہے اور لاعلاج ہونے کی یہہ وجہہ ہے کہ وہ دو حال سے خالی نہین ایک تو یہہ کہ
قوت سامعہ معدوم ہو یعنی پیدا نہ ہو دوسرے یہ کہ سدہ خلقیہ قوی یعنی پیدائشی لاحق ہو اور
یہہ ظاہر ہے کہ سدہ خلقیہ قوی علاج سے زائل نہین ہوا کرتا اور سامعہ کا ایجاد کرنا طاقت
بشری سے ناممکن اور محال ہے **کنیز عباس** اور بہی کوئی بہرا پن لاعلاج ہے **عباسی**

ہان ایک یہی لا علاج ہی کہ جو عصبہ کان کے سوراخ پر مفروش ہے اور قوت سامعہ پہنچتی ہی جب
سقطہ یا ضربہ کے سبب سے ٹوٹ جاے کیونکہ اسکا ملنا دشوار ہے اور سب کا علاج ممکن ہے
جیسا سبب ہو جاسکے موافق علاج کرین مولی کا پانی روغن بادام تلخ شہد خالص ہم مساوی گرم
کرکے کان مین ڈالنا بہرہ پن کو نافع ہے مغز بادام مغز تخم کدوے تلخ ہر ایک ایک تولہ آٹھہ ماشہ
تخ آدہ پاؤ ادرک پاؤ سیر سب کو کوٹ کر جوش دیکر صاف کرکے تلون کا تیل آدہ سیر داخل کرکے
پہر جوش دین کہ پانی جلجائے اور تیل رہ جاے چند قطرے گرم کرکے کان مین ڈالین نیز کان کے
درد کو بہت نافع ہے اجواین خراسانی اسپند ہر ایک سات ماشہ جو کوب کرکے رات کو آدہی چہٹانک
کم آدہ سیر پانی مین بھگوتین صبح کو جوش کرین جسوقت آدہا رہ جاے صاف کرکے تلون کا تیل
پاؤ سیر داخل کرکے پہر جوش دین کہ روغن باقی رہے کان مین ڈالین **ایک دن** ایک ضعیف
عورت نے آنکر کہا کہ مین بالکل بہری ہوگئی ہون کچھہ سنائی نہین دیتا **عباسی** نے کہا کہ تو
مین کچھہ نہ کچھہ نسخہ لکھدون مگر بڑھاپے مین جو بہراپن ہوجاتا ہے لا علاج ہی کیون بی اب تمہاری
عمر کیا ہوگی **مریضہ** غدر مین میری عمر پچاس برس کی تہی اب قریب نوے کے ہے آپ صحیح فرماتی
ہین مجھہ بدبخت کی قسمت ہی ایسی ہی جو آپ نے کہا یہہ ہی دہلی مین ایک حکیم صاحب نے جو چاندنی چوک
مین رہتی ہین کہا تہا **کنیز سیدہ** استانی جی مین نے سنا ہے چاندنی چوک کا بازار بہت چوڑا ہی
عباسی چوڑان مین چالیس گز سے کم نہ ہوگا بیچون بیچ بازار کے نہر ہے نہر کے دو طرفہ
ہر ایک قسم کے درخت ہین دریبہ سے لیکر فتحپوری کی مسجد تک ایسا ہی بازار چلا گیا ہے **کنیز سیدہ**
فتحپوری کی مسجد اسکو کیون کہتے ہین **عباسی** فتحپوری کوئی شاہجہان بادشاہ کی بیوی ہین
انہون نے اس مسجد کو بنوایا ہے انہین کے نام سے مشہور ہے **کنیز سیدہ** جامع مسجد دہلی
کی کس نے بنوائی ہے **عباسی** یہہ مسجد خاص شاہجہان بادشاہ نے بنوائی ہی کنیز سیدہ بالکل
سنگ سرخ اور سنگ مرمر لگا ہے کیا کیا تعریف کرون دیکہنے سے تعلق رکہتی ہی اس مسجد
کے گیارہ در ہین بیچ کا در تو بہت ہی بلند ہے مینارون کا تو کچھہ ٹہیک نہین ایسے بلند ہین کہ

اپنے چڑہنے سے ساری دلّی کٹورہ کی مانند دکھلائی دیتی ہی **کنیز سیدہ** قلعہ کسنے بنوایا ہے **عباسی**
قلعہ بہی شاہجہان بادشاہ نے بنوایا ہے قلعہ مین دیوان عام دیوان خاص حمام روئے زمین پر اپنا
نظیر نہین رکھتے **کنیز سیدہ** کیون استانی جی موتی مسجد تو قلعہ کے اندر ہی نہ **عباسی** ہان یہہ مسجد
قلعہ مین حمام کے پاس ہی عجیب غریب مسجد ہی **کنیز سیدہ** یہہ مسجد بہی قلعہ ہی کے ساتہہ بنی ہوگی **عباسی**
نہین یہ مسجد اورنگ زیب عالمگیر بادشاہ نے اپنے عہد سلطنت مین بنوائی ہی **کنیز سیدہ** ہمایون
کا مقبرہ بہی آپنے دیکہا ہے **عباسی** کئی دفعہ سلطان جی کو جاتے ہوے راستہ مین پڑتا ہے دلّی
سے کوئی دو ڈہائی کوس ہوگا یہہ عمارت بہی اپنا جواب نہین رکہتی **کنیز سیدہ** یہ مقبرہ کسنے
بنوایا ہے **عباسی** حاجی بیگم ہمایون بادشاہ کی بیوی نے اس مقبرہ کو تیار کرایا ہے ان بیگم
کی قبر بہی اسی مقبرہ مین ہی **کنیز سیدہ** اچہی استانی جی آپ دلّی مین کہان ٹہرا کرتی ہین **عباسی**
مین تو تیدرت کے کوچہ جناب **مولوی سید احمد حسن صاحب وکیل** کے ہان ٹہہرا کرتی ہون
کنیز سیدہ مولوی سیّد احمد حسن صاحب وہ تو نہین جو آجکل اورنگ آباد دکن مین ہین پہلے ہمارے
میرٹھ مین وکالت کرتے تہے **عباسی** ہان وہی کیا تم بہی انہین جانتی ہو **کنیز سیدہ** تو مین
کیون نہ جانتی (اللہ اُنہین زندہ وسلامت رکھے) میرے بھائی جان کے تو بڑے دوست ہین
بھائی جان اُنکے اخلاق اور احسان کے ممنون ہین اکثر اُنکا ذکر خیر کیا کرتے ہین کہ آدمی بہت دیکہے
مگر اس صفت کا انسان دیکہنے مین نہین آیا اللہ تعالی نے ساری خوبیان اُنمین کوٹ کوٹ کر
بہری ہین بھائی جان نے کئی دفعہ انکے پاس جانے کا ارادہ کیا مگر کوئی نہ کوئی ایسا سبب ہوگیا
کہ نہ جاسکے بھائی جان اُنکو یاد کرکے یہہ اشعار پڑہا کرتے ہین **ـہ**

تم چھٹے پر خیال باقی ہے — گئی شادی ملال باقی ہے
شب فرقت مین جیتے رہنے کا — کس قدر انفعال باقی ہے
ناوک ہجر نے جگر چھانا — اب فقط دیکھ بھال باقی ہے
مرکے الفت کا حق ادا کرتے — یہہ تمہید وخیال باقی ہے

دیدۂ و دل مین روز جھگڑا ہے	آپ پر انفصال باقی ہے
جسقدر چاہو امتحان کرلو	کچھ اگر احتمال باقی ہے
دل و جان کردین آپ پہ صدقے	گو کہ دولت نہ مال باقی ہے

استانی جی سچ تو یہ ہے کہ دلی کے ادنی ہی کچھ خلیق ہوتے ہین بڑے بڑے صاحب کمال اس دلی مین ہو گذرے ہین اور ابتک موجود ہین **عباسی** کیا شک ہے مین تو تمام ملکون مین گھوم آئی مگر دلی سا شہر دیکھنے مین نہین آیا دلی کے بعد جی لگتا ہے تو الاہی میرٹھ شہر مین دلی کے بعد میرٹھ ہی کا نمبر ہے یہہ شہر بھی عجیب و غریب ہے ہر گلی کوچہ شہر کا گلزار ہے صفائی کا اس شہر پر خاتمہ ہے نئے بازار مین وہ رونق ہے کہ وہان سے جانے کو جی نہین چاہتا یون تو یہان بھی ایک ایک مکان غیرت گلستان جنت نشان ہے مگر حال مین ہمارے شہر کے رئیس اعظم عالی ہمم والا حشم دریا دل فیاض روزگار حاتم سخا نیسان نثار گوہر درج اقبال اختر برج اجلال موج دریائے شہامت اوج فلک رفعت آفتاب افق دولت ماہتاب ہالہ صولت شمع انجمن بختیاری چراغ محفل کامگاری **جناب لالہ رام چندر سروپ صاحب ساہوکار** فرزند ارجمند **جناب لالہ کشن سہائے صاحب** رائے بہادر آنریری مجسٹریٹ [illegible] اقبال نے جنکی ذات خجستہ صفات محتاج تعریف و توصیف نہین ۔ ؎

خورشید کو کچھ حاجت زیور نہین زنہار	پھولون پہ کوئی عطر لگائے تو عبث بیکار ہے

ایسا مکان عالیشان خوبصورت خوش وضع خوشنما خوش قطع بنوایا ہے کہ قابل دیکھنے کے ہے رفعت مین آسمان سے باتین کرتا ہے اگر مکان کی تعریف لکھی جائے تو اچھی خاصی ایک کتاب بن جائے **حکیم محمد حسن** نے ایک بہت بڑا قطعہ تاریخ اس مکان کا کہا ہے تاریخین تو بہت سُنی ہونگی مگر یہہ تاریخ ہی کبھی فرصت مین سُنا قابل داد اور صاد ہے حق سبحانہ تعالی اس مکان کے مکین کو دایم قایم رکھے ؎

وہ سلامت رہین ہزار برس	ہر برس کے ہون دن پچاس ہزار

ایک قصیدہ بھی حکیم محمد حسن نے جناب لالہ رام چندر سروپ صاحب کی مدح میں کہا ہے کچھ اشعار اُسکے کہین کہین سے مجھکو یاد ہین ذرا سُنئے گا ؏

خلق کے باب مین اب سُنتی نمونہ کیطرح — اور کرتے ہین ہم ایک مطلع برجستہ رقم
خُلق سے اُنکے نہ ہو کیونکہ معطر عالم — صفت خُلق سے ہین نکہت گلزار ارم
دیکھ سکتے نہین مجروح کسیکی خاطر — رکھتے ہین نرمئے گفتار سے اپنے مرہم
آشنا تلخ کلامی سے نہین ہین ہرگز — ترشروئے سے کسیکی نہین ہوتے برہم
پیش آنا بمحبت کس و ناکس سے اُنہین — یہہ طریقہ ہے بتائید خدائے اعظم
ماورا ان شرفون کے ہین مہذب ایسے — نہین رکھتے ہین کبھی راہ مناہی مین قدم
شاد کامی سے بسر کرتے ہین اوقات لطیف — اولیاؔ نے نہین دیتے کسی صورت سے الم
نہین ہے صورت و سیرت مین تفاوت ذرّہ — ایک ہین ظاہر و باطن مین وہ خورشید کرم
خود سعید ازلی اور ہر صحبت بھی سعید — ہمہ دم رہتی ہے جلسہ مین سعادت ہمدم
سبکی تعریف رقم ہو تو ہو اطناب سخن — جملہ اصحاب اور احباب ہین ارباب کرم

افسوس ہے کہ ہوقت اور اشعار یاد نہین آئے پھر کبھی سُنا مگر مقطع یہہ ہے ؏

بس محمد حسن اب طول سخن خوب نہین — ختم کرتے ہین قصیدہ کو دعا پر اسدم
یا الٰہی بصد دہی سال سلامت رہین — باصد اقبال و بصد شوکت و اعزاز و حشم
رات دن جشن مین اوقات بسر ہو یارب — انکے حاسد رہین ناشاد احبا خورم

ایک دن ایک عورت کی نکسیر جاری تھی عباسی نے سر پر پانی ڈلوایا بازو اور ران کو بند ہوا آیا تخم خربزہ تخم کاہو مغز تخم کدوے شیرین تخم کاسنی تخم ترابوز ہر ایک چھ ماشہ کا شیرہ نکالکر شربت عناب دو تولہ ڈالکر پینے کو بتلایا اور یہ نسخہ ٹکیہ کا تالو پر رکھنے کو لکھا آملہ خشک تخم کشنیز خشک صندل سفید آرد مونگ ہر ایک دو تولہ کوٹ چھان کر ٹکیہ بنائین ہمکا کرنا تھا کہ مرض رفع دفع ہو گیا پھر عباسی نے حیدری سے کہا کہ لو احیدری یاد رکھو کہ تازی لید گدھے کی

ناک مین ٹپکانا نکسیر خون کو بند کرتا ہے مکڑی کا جالہ سیاہی مین بھگو کر چکی کی گرد مین آلودہ کرکے
ناک مین رکھنا نکسیر کو بہت جلد بند کرتا ہے سریش ملتانی مٹی کے ساتھ ملاکر سر پر لگانا خون کو
حبس کرتا ہے شتر کی پشم جلاکر ناک مین پھونکنا فی الفور نکسیر کو بند کرتا ہے کوڑی کو جلاکر اسکا
ناک مین پھونکنا اکسیر ہے کاغذ سوختہ بودار سوختہ کو ناک مین پھونکنا مفید ہے مکڑی کے جالے کو
گوند کے پانی مین تر کرکے فتیلہ بناکر اقاقیا گلنار گز مازج ہر ایک نصف ماشہ عدس چکی کی گرد ہر ایک
ایک ماشہ باریک کرکے تھوڑا اسکے اوپر چھڑک کر ناک مین رکھین کافور کو پیشانی پر لیپ کرین سرگین
گاؤ تازہ کہ ابھی گرم ہو جا جبین تک لیپ کرنا مجرب ہے کیلہ کا پانی بہی سعوط کرنا مفید ہے
گولر کے درخت کا پوست املی کے درخت کے پتو نکو پانی مین پیسکر لیپ کرین نیب کے پتون کا ضماد کرین
گل ملتانی اور پنڈول کا لیپ کرنا بہی مفید ہے گلنار مازو افیون خالص گرد آسیا کافور
دم الاخوین تخم کاہو باریک کرکے اول ناک کو گلاب سے دہوئین اور پہر قدرے ناک مین پہونکین
کاغذ سوختہ صدف سوختہ ہر ایک ایک جز قلقطار نصف جز باریک کرکے ناک مین پہونکین جو کے
آٹے کو پانی مین پیسکر پیشانی پر لیپ کرین رسوت کو جلاکر ناک مین پہونکین ذراسا کافور لیکر
گدھے کی لید کے نچوڑے ہوئے پانی مین حل کرکے ناک مین ٹپکائین اسیوقت نکسیر کو بند کرتا ہے
مازو کشنیز خشک گرد آسیا کندر صبر زرد دم الاخوین شب یمانی مثل غبار کے کرکے فتیلہ کاغذ کا
یا کپڑے کا بناکر گدھے کی لید کے پانی مین یا انڈے کی سفیدی مین تر کرکے ادویہ مذکورہ مین
آلودہ کرکے ناک مین رکھین چکی کی پتھر کو گرم کرکے سرکہ اوسکے اوپر چھڑکین اور اوسکا بخار لین نکسیر
کو قطع کرتا ہے سنگ یشب کا سرکے اوپر لٹکانا بالخاصیت مفید نکسیر ہے غبار برنج کہ وقت کوٹنے
اور سفید کرنے کے ہم پہونچتا ہے ناک مین سعوط کرین نکسیر کے واسطے مفید ہے تالاب کی کائی کا پیشانی
پر طلا کرنا مجرب ہے گولر کے درخت کا پوست پانی مین پیسکر ٹکیہ بناکر تالو پر رکھین برگ نیب برگ چولائی
پانی مین پیسکر پیشانی پر لیپ کرین اسپغول سرکہ مین لت کرکے پیشانی پر طلا کرین مازو کو باریک
کرکے ناک مین پھونکین شورہ قلمی سرکہ مین پیسکر پیشانی پر ضماد کرین بیری کے پتے باریک کرکے

پیتا ہی چہماو کرین کندر باریک کرکے ناک مین پہونکین سرگین گاؤخشک کرکے ناک مین پہونکین
دم الاخوین گل ارمنی ابریشم خام سوختہ کاغذ سوختہ باریک کرکے دودہ مین ملاکر استنشاق کرین
حیدری بخر الانف ناک سے بدبو آنے کے دوا ایک نسخہ بتلادیجئے عباسی گدہے کا پیشاب
ناک مین ٹپکائین کڑوے کدو کے پانی کا ایک قطرہ ناک مین ٹپکائین اگر کدو تازہ نہو تو کدو خشک
کو پانی مین تر کرکے شبنم مین رکھین صبح ایک قطرہ ناک مین ٹپکائین حیدری ناک کے کوفتہ
ہونے کو کیا کہتے ہین عباسی رض الانف حیدری ناک کی خارش کا کیا نام ہی عباسی
حکتہ الانف حیدری بثور الانف کے کیا معنی عباسی پہنسیون کا ناک مین پیدا ہونا حیدری
جفاف الانف کیا مرض ہی عباسی ناک کا خشک ہونا روغن بنفشہ روغن کدو ناک مین ڈالنا
جفاف الف کو بہت فائدہ کرتا ہے چہاتی سے ناک مین دودہ کا دوہنا جفاف الف کو نہایت
نافع ہی یہہ باتین ہو رہی تہین کہ باقری کو لگاتار بہت چہینکین آئین کہ بیتاب ہوگئی
عباسی نے کہا کہ بوا بہت ہی چہینکین تمکو آئین باقری مجہکو لگاتار ایسی ہی چہینکین آیا
کرتی ہین عباسی اس مرض کا نام بہی تم جانتی ہو باقری کیون جانتی کیون نہین اسکو
عطاش کہتے ہین کوئی مجرب نسخہ اسکا بتادیجئے عباسی اچہا ایک گولیون کا نسخہ تمکو بتاتی
ہون اصل السوس ریوند چینی ہر ایک چار درم اُس پانی مین کہ جس مین ایک رطل پوست خشخاش
جوش کئے ہون ملکر صاف کرو جبکہ غلیظ ہوجائے بقدر نخود گولیان بنا خشک کرکے ایک گولی
سے چار گولی تک کہاؤ اگر اسکا ایک ہفتہ استعمال کروگی پہر عود نہین کرنے کا اللہ بخشے ہیرے
ابا فرمایا کرتے تہے کہ ایک ضعیف آدمی کو یہہ عارضہ تہا انہین گولیون سے مرض بالکل دور
ہوگیا افیون کا سونگہنا بہی مانع عطاش ہے فکر کرنا کامون مین مشغول ہونا چہینک کے
روکنے مین مدد کرتا ہے دہوئین اور غبار اور جو چیزین کہ چہینک کے آنے کی باعث ہون
اُن سے پرہیز کرین اگر چہینکین حد اعتدال پر آئین تو دلیل صحت کی ہی چہینک کا آنا دماغ
کے قوی ہونےکی دلیل ہی اسیوجہ سے مونڈ کے نزدیک چہینک نہین آتی چہینک دماغ کے واسطے

ایسی ہی جیسے کہانسی چھیچھڑہ کے واسطے چھینک اگرچہ اسوجہ سے کہ دماغ سے ایذا کی چیز دفع ہوتی ہے اسکی حفظ صحت کا موجب ہے لیکن اُسکی زیادتی بہت سی آفتون کا باعث ہے جسوقت حد سے زیادہ بڑھ جائے اسکا علاج کرنا چاہئے جیسا کہ لکھو ہے **جعفری** اُستانی جی اگر کوئی چیز ناک مین خارج سے گرجاتے تو کیا کرنا چاہئے **عباسی** روغن ناک مین ٹپکائین اور ملین تاکہ چھینکین آنے لگین اور وہ چیز بسبب آنے چھینکون کے نکل جائے بارہا ایسا ہی ہوتا ہے کہ بے علاج کے بھی جسوقت کوئی چیز ناک مین پڑجاتی ہے تو چھینکین آنے لگتی ہین اور وہ شے فوراً نکل جاتی ہے اور چھینک لانے کے واسطے وہ دوائین جو چھینک لاتی ہین استعمال مین لاتے ہین مثل کندش خربق سفید جند بیدستر خردل کوٹ چھان کر مرغ کے پر کے اوپر رکھکر ناک کے اندر کرین **کاظمی** ثقل اللسان یعنی زبان کے بھاری ہوجانے کا کہ اچھی طرح الفاظ جیسا کہ چاہئے ادا نہون کوئی مجکو نسخہ بتا دیجئے **عباسی** جیسا سبب ہو ویسا علاج کرین اگر یہہ مرض خلقی ہو تو لا علاج ہے سہاگہ نوشادر فلفل گرد زنجبیل ہر ایک تین ماشہ نمک سطر زرد دو ماشہ باریک کرکے زبان پر ملین پوست بیرون پستہ کا مُنہ مین رکہنا ثقل زبان کے واسطے مجرب ہے **یہہ کہکر** عباسی نے کربلائی سے کہا کہ لو اکربلائی لاؤ سبق پڑھ لو کربلائی جھٹ پٹ کتاب کہول سبق پڑہنے لگی **عظم اللسان** زبان کے بڑی ہوجانے کو کہتے ہین کبھی زبان ایسی بڑی ہوجاتی ہے کہ مُنہ سے باہر نکل آتی ہے **استرخاء اللسان** زبان کا ڈہیلا ہونا **شقاق اللسان** کے معنی زبان کا پہٹنا علاج اسکا یہہ ہے کہ اگر خشکی کے غلبہ سے ہو مرطبات دین موم روغن روغن بنفشہ ملین دماغ کی اصلاح کرین کہیرے کا کف جو کاٹ کر آپس مین گھسکر نکالتے ہین ملنا بہت مفید ہے اگر سبب اسکا بخارات معدہ ہوئی تو معدہ مین فساد ضرور ہوگا اس صورت مین کاکڑا سینگی دانہ الائچی خورد لودہ گجراتی سنگ جراحت زیرہ سفید طباشیر سفید کتہ سفید باریک کرکے مُنہ مین چہڑکین تخم تیسر برنج کہائین کبھی چونہ وغیرہ سے زبان پہٹ جاتی ہے لعاب اسبغول لعاب بہدانہ کی کلیان کرین روغن بادام ملین مغز بادام چبائین روغن گاؤ دسکہ ملین **جفاف اللسان**

یعنی زبان کے خشک ہونے کا یہہ علاج ہے کہ مورد گل سرخ گلنار سرکہ مین جوش کر کے غرغرہ کرین لعاب اسپغول سے مضمضہ کرین لعاب بہدانہ نیلوفر کے عرق مین نکالکر زبان پر ملین اور منہ مین رکھین اگر شیرہ مغز تخم کدو یا شیرہ تخم خرفہ زیادہ کرین بہتر ہوتا ہے روغن بادام کا ملنا بھی نافع ہے مرغیون کی چربی بھی ملنا مفید ہے شہد خالص کا ملنا بھی فائدہ کرتا ہے روغن شعیر کا ملنا زبان پر دافع خشونت زبان ہے اگر خلط لزج سطح زبان پر اگر جم جاے چوب بید سکنجبین مین آلودہ کر کے زبان پر ملین تاکہ رطوبت سے صاف ہوجائے **حرقت اللسان** یعنی زبان مین اگر سوزش ہوجائے تو اسکی یہہ تدبیر ہے کہ تبرید مین کوشش کرین اگر مادی ہو تو مسہل دین گل فو رباجی کا ملنا بہت فائدہ بخشتا ہے اور وہ سرد دوائین کہ جو لعاب دار ہین مثل اسپغول تخم ریحان صمغ عربی وغیرہ کے منہ مین رکھین اور اسکو جلد جلد نہ بدلین بلکہ دیر تک منہ مین رہنے دین تاکہ تاثیر کامل بخشے شیرہ خرفہ کشنیز تر لعاب اسپغول و بہدانہ منہ مین رکھین مغز تخم خیارین مغز بادام مغز تخم خربزہ مغز تخم کدو سے شیرین زبان پر ملین مغز تخم خربزہ مغز تخم خیارین مغز تخم کدو سے شیرین نشاستہ سفیدکتیرا سفید باریک کر کے ترنجبین کے ساتھہ گولیان بناکر منہ مین رکھین اگر زبان مین خارش ہوجائے تو اوسکو **حکتہ اللسان** کہتے ہین اگر زیادتی سخت مانند غدہ کے زبان کے نیچے پیدا ہوجاتے اُسکو **ضفدع اللسان** کہتے ہین یہہ اکثر بلغم لزج یا خون سے پیدا ہوتا ہے کہ جو یہان آکر گاڑہ ہوجاتا ہے ضفدع مینڈک کو کہتے ہین چونکہ یہ مرض برنگ مینڈک دکھائی دیتا ہے لہذا اطبانے یہہ نام رکھا علاج اسکا تنقیہ کرنا ہے تنقیہ کے بعد نوشادر پہٹکری جلی ہوئی زنگار مرکی سرکہ مین ملاکر ملین اگر اس علاج سے رفع نہ ہو تو دستکاری کرین اور وقت کاٹنے کے احتیاط کرین تاکہ وہ شریان کہ جو زبان کے نیچے ہے نہ کٹ جاے کبھی ایسا ہوتا ہے کہ مادہ ضفدع کا مانند پتھر کے سخت ہوجاتا ہے جب اوپر کا پوست چیرین تو ایک پتہر کا سا ٹکڑا نکل آتا ہے کبھی زیادتی نرم پیدا ہوتی ہے اگر اسکو چہیدین تو پانی غلیظ اوس مین سے جاری ہوتا ہے اور پہر جمع ہوجاتا ہے تدبیر یہہ ہے کہ اسکو چھید کر پانی

نکال ڈالین چمڑا باحتیاط تمام مقراض سے اوتارین کہ شریان کو ضرر نہ پہونچے **لکنت زبان** کے واسطے یہہ نسخہ نہایت عمدہ ہے عاقرقرحا نوشادر سورنجان شیرین جوز بوا صبر زرد لسباسہ نمک لاہوری عود صلیب کف دریا اسبند ہر ایک ایک ماشہ باریک کرکے زبان پر ملین یہہ نسخہ بہی بہت نافع ہے جوا کہار نمک طعام بورہ ارمنی شب یمانی باریک کرکے ایک تولہ شہد مین ملا کر زبان کے نیچے ملین **بطلان ذوق** اسکو کہتے ہین کہ کوئی چیز کہائین اور کچہہ مزہ نہ معلوم ہو کبہی ایسا ہوتا ہے کہ حس لمس بہی باطل ہو جاے حرارت اور برودت سے زبان منفعل نہو سبب اسکا مادہ رطب ہے کہ جرم عصب مین نفوذ کرتا ہے اگر مزہ طعام کا کچہہ محسوس ہو اسکو **نقصان ذوق** کہتے ہین یہہ مرض جو لوگ زیادہ پان کہاتے ہین اُنکو عارض ہوتا ہے اگر ذائقہ مین تغیر آجائے اسکو **فساد ذوق** کہتے ہین اگر اسکا سبب قوی ہو تو بدون کہانے کسی شے کے یعنی خواہ کوئی شے کہائین یا نہ کہائین مزہ آتا رہتا ہے اور وہ مزہ جیسا مادہ ہو ویسا ہوتا ہے تلخ یا شور مانند مادہ کے زبان کے اوپر محسوس ہوتا ہے اگر سبب ضعیف ہو تو ایسا ہوتا ہے کہ جو شے کہائی جاتی ہے اُسکے خلاف مزہ آتا ہے اور کیسی ہی چیز کہائیے ایک ہی ذائقہ معلوم ہوتا ہے منہ اور زبان سے جو پوست باریک جدا ہوتے ہین اسکا نام **تقشر زبان** ہے مُنہ مین اگر پہنسیان ہو جائین تو اسکو **بثور الفم** کہتے ہین مُنہ کے آبلے کا نام **قلاع** ہے یہہ بیماری مواد اندرونی سے پیدا ہوتی ہے حسب سبب اسکا تنقیہ کرین گاؤ زبان سوختہ جو سوختہ باریک کرکے زبان پر ملنا بہت مفید ہے مرجان کو تاج خروس کے پانی مین گہسکر ملنا قلاع کے واسطے مجرب ہے فلوس املتاس کو گلاب مین پیسکر مُنہ مین ملنا مفید ہے گل سرخ ترنجبین کشنیز خشک مساوی لیکر چہڑکنا قلاع سرخ و سفید کو نافع ہے زردچوب بیخ سوسن بلیلہ گل چنبیلی شہد مین ملا کر واسطے قلاع سرخ و سیاہ کے بہت ہی مفید ہے الائچی کلان بادیان نبات سفید مساوی باریک کرکے مُنہ مین ڈالین بیخ سوسن کو نبات کے ساتہ مُنہ مین لخطہ بلخطہ چہڑکین ترنجبین صندل سرخ صندل سفید طباشیر سفید بہی مفید ہے کتہ سفید دانہ الائچی کشنیز خشک پہٹکری

سوختہ باریک کرکے منہ مین چہڑکین املتاس کے پتون کا ملنا شہتوت کے پتون کا چبانا گوندی
کے پتون کا چبانا نافع ہی کیکر کے نازک پتون کا ملنا اور پینا مفید ہے اسکے پتے یا اسکی
دال کو پانی مین تر کرکے اس سے مضمضہ کرین گلسرخ گلنار تواکہیر دانہ الایچی خورد کتہ سفید
کباب چینی اصل السوس باریک کرکے چہڑکنا ہر قسم کے قلاع کو فائدہ کرتا ہے گلگن دہبل گاوزبان
سوختہ کتہ سفید تخم خرفہ زرور و سماق زہرمہرہ تخم کاہو کباب چینی دانہ الایچی خورد طباشیر
سفید شیر خشت باریک کرکے چہڑکین گل سرخ جو سوختہ چوب انگور سوختہ چوب بکاین سوختہ
زرور و طباشیر سفید کتہ سفید دانہ الایچی کلان کباب چینی سماق باریک کرکے چہڑکین
مامیران گل سرخ برابر باریک کرکے چہڑکنا قلاع کے واسطے مجرب ہی دانہ الایچی کلان بہوڑل
کت کشنیز خشک سوختہ پھٹکری سوختہ مساوی باریک کرکے منہ مین چہڑکین مازو شب یمانی
دونو برابر لیکر باریک کرکے چہڑکین ہر ایک قسم کے قلاع کے واسطے مجرب ہی ہلیلہ بلیلہ آملہ گل سرخ
گلنار ہر ایک ۸ درم نمک لاہوری دس درم آرد جو سوختہ بارہ درم نمک کو آٹے مین
ملاکر تہہ مین ملائین اور جلائین اور پہر صلایہ کرکے دوائیون پسی ہوئی کے سات ملاکر ملین
مجرب ہے املتاس کے مغز کو گلاب مین بھگو کر ملین اڑوسہ کے پتون کے پانی سے اور فالسے
کے پتون کے پانی سے مضمضہ کرین زہرمہرہ طباشیر سفید زرور دگل نیلوفر تخم خرفہ صندل سفید
صندل سرخ گل ارمنی شیاف مامیثا حضض مکی عدس مقشر گلنار مغز کنول گٹہ باریک کرکے
استعمال کرین یہہ ذرور واسطے اقسام قلاع حار کے معمول ہی حضض مکی ڈیڑہ درم گل سرخ طباشیر
سفید سماق عدس مقشر ہر ایک تین درم خرفہ سیاہ چار درم باریک کرکے چہڑکین طباشیر سفید
جو سوختہ شیر خشت مساوی چہڑکنا قلاع احمر کے واسطے اکسیر ہے کتہ سفید شورہ قلمی ہر ایک
چہ ماشہ باریک کرکے زبان پر چہڑکین قلاع بلغمی کے واسطے نہایت ہی نافع ہی خرمہرہ
سوختہ تین عدد کتہ سفید ایک درم نیلا تہوتہ سوختہ انزروت الایچی خورد برگ نیب سوختہ ہر ایک
ایک درم باریک کرکے چہڑکین قلاع بلغمی کے واسطے نہایت مفید ہی زیرہ گلاب زیرہ گل سیوتی

تا گرموتہہ کباب چینی بلیلہ سیاہ پہلی لکاین سوختہ ہرایک ایک ماشہ سیاہی توے کی مغز المتاس ہرایک دو ماشہ سبکو باریک کرکے زبان پر چہڑکین جسقدر پسین بہتر ہے **اکلتہ الفم** بہی قلاع کی قسم سے ہے کہ سارے مُنہ مین پہیل جاتا ہے اسکا علاج بہی مثل قلاع کے علاج کے ہے جیسا مادہ ہو ویسا تنقیہ کرین اگر بکثرت مُنہ سے پانی جاری ہو اور سوتے مین بہی آئے اور جاگتے مین بہی اسکا علاج معدہ کا تنقیہ مواد غالب سے کرین یہہ عارضہ گرمی اور تری معدہ سے ہوتا ہے یا سردی اور تری سے جو گرمی سے ہوتا ہے وہ خالی پیٹ مین زیادہ ہوتا ہے اور جو سردی سے ہوتا ہے وہ پیٹ بہرے مین زیادہ ہوتا ہے **بخر الفم** یعنی مُنہ سے بدبو آنیکا یہ علاج ہے کہ مشک خالص دو دانگ پوست ترنج برگ ترنج تخم فرنجمشک قرنفل جوزبوا تار مشک دانہ الایچی خورد زنجبیل کبابہ بسباسہ سعد کوفی ہرایک دو درم باریک کرکے رب سیب مین ملاکر کہاتین مشک خالص کافور ہرایک ایک دانگ طباشیر سفید نصف درم گلاب کے پہول صندل سفید بلیلہ زرد ہرایک دو درم چہالیہ کبابہ ہرایک ایک درم کوٹ چہان کر گلاب مین گولیان بنائین یہہ نسخہ بخر الفم کو زائل کرتا ہے مُنہ مین خوشبو پیدا کرتا ہے پوست اترج تازہ برگ فرنجمشک سنبل الطیب قرنفل جائفل تار مشک الایچی خورد کباب چینی زنجبیل بسباسہ سعد کوفی مساوی مشک خالص باریک کرکے گلاب مین ملاکر گولیان بنائین اور مُنہ مین رکہین سعد کوفی اذخر مکی سنبل الطیب عود ہندی گلنار صندل سفید قشور اترج رامک الایچی خورد ہرایک دو درم باریک کرکے گولیان بنائین اور مُنہ مین رکہین یہہ نسخہ مُنہ کے بدبو کو دور کرتا ہے مشک خالص کافور ہرایک چار رتی ڈیڑہ چاول بنسلوچن سفید چہالیہ لونگ کلیجن عاقرقرحا ہرایک ساڑہے تین ماشہ گل سرخ صندل ہرایک سات ماشہ باریک کرکے پانی اور گلاب مین گولیان بنائین یہہ نسخہ بخر الفم کو زائل کرتا ہے مشک خالص ایک ماشہ پوست ترنج برگ ترنج فرنجمشک لونگ جائفل ناگیسر ترنج سونٹہہ الایچی خورد کبابہ چینی جاوتری سونٹہہ ہرایک سات ماشہ کوٹ چہان کر شربت سیب یا رب بہی مین گوندہ کر گولیان بنائین یہہ نسخہ پیاز لہسن شراب کی بُو کو دفع کرتا ہے طباشیر سفید مشک خالص ہرایک نصف درم

عنبر اشہب نصف مثقال پوست ترنج تخم فرنجمشک دانہ الایچی خورد زنجبیل کبابہ بسباسہ سعد کوفی
ہر ایک پانچ درم صندل گلاب مین پیسا ہوا دس درم باریک کر کے اُس گلاب مین کہ صمغ عربی
ایک دانگ اس مین حل کیا ہو گولیان بنائین اور منہ مین رکھین مشک خالص ایک دانگ
عنبر اشہب نصف درم عود خام ایک درم کباب چینی قرنفل محرفہ طباشیر سفید ہر ایک دو درم
باریک کر کے اس گلاب مین کہ جس مین صمغ عربی حل کیا ہو گولیان بنائین دہنہ کا کہانا لہسن اور
پیاز اور شراب کی بو کو دور کرتا ہے لہسن کا کہانا شراب کی بو کو رفع کرتا ہے چاندی اور سونے
کا منہ مین رکہنا بہی نافع بخر الفم ہے **ورم الحنک** تالو کے ورم کو کہتے ہین اس بیماری کا
سبب یا زیادتی خون کی ہے یا بلغم کی اگر خون سے ہو تو سرخ اور درد کے سات ہوگا اگر بلغم سے
ہو تو سفید اور بے درد ہوگا علاج اسکا یہہ ہے کہ موافق مواد کے تنقیہ کرین **کاگ کے گرنے کا**
یہہ علاج ہے کہ چولہے کی مٹی کہ جو آگ سے بہت سرخ ہو گئی ہو لیکر پیسین اور ایک مرچ سیاہ
پیسکر اُس مین ملاکر اس سے اٹھائین **بیاض الشفت** ہونٹ کا سفید ہونا برص اسکے
خلاف ہے علاج اسکا بلغم کا تنقیہ کرنا ہے اور غذاء غلیظ سے پرہیز کرنا ہے روغن چنبیلی خیری
ناک مین ڈالین **اختلاج الشفت** ہونٹ کا پہڑکنا **تقلص الشفت** ہونٹ کا چہوٹا
اور سخت ہونا **بواسیر الشفت** ہونٹ کے نیچے گوشت کا پیدا ہونا **ورم الشفت** یعنی ہونٹ
کے سوجنے کا یہہ علاج ہے کہ حسب خلط تنقیہ کرین ضماد مناسب کام مین لائین رسوت کو مکوہ
کے عرق مین ملاکر لیپ کرنا بہت نفع بخشتا ہے بثور لب ہونٹ مین پہنسی کا نکلنا قروح لب
لب پر زخم کا ہونا اکال لب ہونٹ مین خوردہ لگنا ہونٹ کے پہٹنے کا کہ اسکے اوپر سے پوست اترتا ہے
یہہ علاج ہے کہ ایک پوٹلی مین اسپغول باندہ کر اسکو پانی مین تر کر کے ہونٹون پر ملین لعاب اسپغول
و بہدانہ و خطمی بہی ملنا فائدہ کرتا ہے روغن کدو کاہو خشخاش بہی مفید ہے بط اور مرغ
کی چربی بہی ملنا نافع ہے یہہ نسخہ نہایت مفید ہے مازو سفیدہ نشاستہ سفید کتیرا سفید باریک
پیسکر مرغی کی چربی مین ملائین اور ہونٹ پر لگائین تشقق تقشر کی جگہ کو ہوا سے بچائین

جو طلا مونٹ پر لگائیں انڈے کے اندر کا چھلکا اسپر چپکائیں مغز بادام مغز تخم کدو مغز تخم تربوز
پانی میں پیسکر شقاق لب کے واسطے نافع ہے رسوت مغز تخم تربوز ہرے دہنیہ کے پانی میں پیسکر
لب کے اوپر لیپ کریں لعاب بہیدانہ دو ماشہ روغن گل ایک تولہ موم زرد چھہ ماشہ قیروطی بنا کر
استعمال کریں مغز ساق گاؤ موم سفید روغن گل ایک جا کرکے آگ پر پگھلائیں سفیدہ
کاشغری مغز تخم کدو مغز تخم تربوز رسوت باریک کرکے قیروطی بنائیں اور لب کے اوپر چپکائیں
یہہ نسخہ مسوڑہوں کو مضبوط کرتا ہے دانتوں کو تقویت دیتا ہے نزلہ کے مواد کو مسوڑہوں کی
طرف نہیں گرنے دیتا خون کے جاری ہونے کو دانتوں سے بند کرتا ہے مُنہ میں خوشبو پیدا کرتا
ہے عاقرقرحا دج ترکی گزمازج سعد کوفی ہر ایک چھہ درم پوست انارماز و تقشار کندر گلنار
فارسی گل سرخ ہر ایک تین درم کف دریا نمک سنگ پہٹکری سفید صدف سوختہ ہر ایک
ڈیڑہ درم فلفل سفید مصطگی عود بلسان ہر ایک ایک درم مروارید ناسفتہ بسد احمر سفال چینی
سفید ہر ایک تین درم برادہ دندان فیل پانچ درم خستہ بلیلہ طباشیر سفید تخم خرفہ نشاستہ
سفید کتیرا سفید تخم کشنیز خشک بریاں آرد عدس ہر ایک سات درم کافور نصف مثقال
باریک کرکے سنون بنائیں یہ نسخہ دانتوں کو مضبوط کرتا ہے نیلہ تہوتہ کوٹہہ کتہ سفید زیرہ
سفید مصطگی بجرونتی ہر ایک ساڑہے تین ماشہ نمک لاہوری زنجبیل کشنیز خشک کیس
ہر ایک سات ماشہ کیور کہری کباب چینی ہر ایک پونے دو ماشہ نیلہ تہوتہ کو گرم توے پر رکھکر خوب
سفید کریں زیرہ و کشنیز کو قدرے بریاں کریں کہ سرخی آجائے کل دوائیوں کو باریک کرکے
مثل مسی کے کریں مالش کے بعد چار گہڑی پانی کی احتیاط کریں واسطے استحکام دندان اور کل
امراض دلثہ کے واسطے مجرب ہے کیکر کے جڑ کا پوست چار تولہ سنگ جراحت کتہ پاپڑیا کہنیاری
چھالیہ ہر ایک ایک تولہ فلفل سیاہ زنجبیل ہر ایک ایک ماشہ ان سب کو سرمہ کی مانند کرکے
دانتوں پر ملیں یہہ نسخہ بہی مقوی دندان ہے فوفل گزمازج مازو گلنار گل سرخ حب الاس
مساوی باریک کرکے سنون بنائیں یہہ نسخہ واسطے استحکام دندان کے بے نظیر ہے پوست

ہلیلہ کابلی پوست بلیلہ آملہ زنجبیل دارفلفل توتیا تخم مازو نمک سنگ مساوی جدا جدا باریک
کرکے سنون بناتین یہ نسخہ دانتون کو تقویت دیتا ہے ص مصطگی مازو مائین کلان ہیرا کسیس
پوست ہلیلہ کلان پہٹکری بریان نیلہ تہوتہ سوختہ پوست مولسری خشک باریک کرکے سنون
بناتین رات کو دانتون پر ملین یہ نسخہ واسطے استحکام دندان اور درد دندان کے اور واسطے آنے
لثہ خون کے مجرب ہے ص گرنجوہ سوختہ بارہ عدد پوست ہلیلہ زرد چہ ماشہ آملہ مقشر کتہ سفید
مازو کشنیز خشک فوفل سوختہ کف دریا بریان ہر ایک ایک تولہ سوہن مکہی توتیا ے سبز
سوختہ سنگ جراحت مائین خورد زیرہ سیاہ ہر ایک سات ماشہ پہٹکری بریان دارفلفل
بریان ہر ایک پانچ ماشہ فلفل سیاہ تین ماشہ زنجبیل بریان مجیٹہ کسیس دانہ الایچی کلان
ہر ایک چہہ ماشہ باریک کرکے رات کو ملین یہ سنون مقوی دندان ہے خون جو دانتون سے آتا ہے
اسکو بند کرتا ہے دانتون کو مضبوط کرتا ہے سہاگہ بریان نیلہ تہوتہ بریان پہٹکری بریان
ہر ایک ایک تولہ لونگ نو ماشہ تخم بین بہل مازو ہر ایک دو عدد مرچ سیاہ کتہ پاپڑیا نمک
لاہوری ہیرا کسیس سیستان ہر ایک چہہ ماشہ زرورد گلسرخ صندل سفید گلنار سماق چار
فلفل زنجبیل مصطگی کف دریا قسط کبابہ عاقرقرحا سعد کوفی دانہ الایچی خورد ہر ایک چار ماشہ
سپیاری چہالیہ سوختہ ایک عدد باریک کرکے سنون بناتین یہ نسخہ تحرک دندان و تسکین درد
دندان کے بے نظیر ہے ص مازو سبز بے سوراخ پانچ دام پختہ توتیا ے سبز بریان دو دام پختہ
سوہن مکہی ہیرا کسیس کتہ سفید ہر ایک ایک تولہ مائین گجراتی مصطگی گلنار ہلیلہ زنگی آملہ مقشر
ہر ایک نو ماشہ سنگ جراحت برادہ فولاد ہر ایک ایک دام پختہ باریک کرکے دانتون پر ملین
یہہ نسخہ بہی واسطے استحکام دندان و تقویت لثہ کے بے عدیل ہے پہٹکری بریان کتہ سفید برادہ
آہن پوست درخت مولسری ہر ایک تین تولہ کسیس چوب چینی ہر ایک ایک تولہ پوست انار
مضغ نولہ پوست ہلیلہ نو ماشہ نیلہ تہوتہ بریان دو تولہ جیسے مسی ملتے ہین ملین یہہ سنون
دانتون کو مضبوط کرتا ہے درد دندان کو دور کرتا ہے ص مرجان کہربا ے شمعی ہر ایک چہہ ماشہ

طباشیر سفید تخم گشنیز خشک استخوان تمر ہندی فوفل سماق ہر ایک ایک تولہ کات ہندی چار دانگ
باریک کرکے ملین واسطے تقویت دندان کے مفید ہے خون کو بند کرتا ہے منہ مین خوشبو پیدا کرتا ہی
ص کہربای شمعی بسد احمر ہر ایک چار ماشہ برادہ آہن ایک تولہ ایک ماشہ مصطگی مازو توتیاے
سبز سوختہ پھٹکری بریان ہلیلہ کلان ہر ایک تین ماشہ چوب چینی پوست بیخ مولسری ہر ایک
سات ماشہ ہیراکسیس فوفل سوختہ کتھہ پاپڑیا سنگ جراحت ہر ایک چھہ ماشہ شاخ گوزن سوختہ
ایک تولہ باریک کرکے سنون تیار کرین یہ نسخہ منہ مین خوشبو پیدا کرتا ہے دانتون کو مضبوط
کرتا ہے دانتون کے درد کو رفع کرتا ہے ص گز مازج سعد کوفی صندل سماق گلنار دانہ الایچی
کلان ہر ایک چار درم سورنجان شیرین زرنباد ہر ایک تین درم عاقرقرحا عود سوختہ مصطگی
ہر ایک دو درم زرورد آملہ گل سرخ ہر ایک پانچ درم قرنفل مشک خالص ہر ایک ایک درم
فوفل دس عدد باریک کرکے سنون بنائین **دیگر** دانتون کو مضبوط کرتا ہے درد کو دور کرتا ہی
ص بلیلہ زنگی بریان پوست ہلیلہ زرد بریان بلیلہ آملہ مازو زیرہ سفید نصف بریان نمک لاہوری
ہر ایک ایک دام یاہ مرداسنگ زردچوب سپیاری چھالیہ نصف سوختہ پھٹکری بریان
ہر ایک نصف دام سنون تیار کرین **دیگر** واسطے استحکام دندان کے بہت نافع ہی ص قوۃ توتیای
سبز بریان کتھہ سفید گشنیز خشک بریان زیرہ سفید مصطگی سعد کوفی پوست شیطرج نمک لاہوری
ہر ایک ایک دام فلفل سیاہ کسیس ہر ایک نصف درم سنون تیار کرین **دیگر** دانتون کو بہت
قوی کرتا ہے بجائے مستی کے ملتے ہین ص نمک سانبھر ہیراکسیس گل دھاوہ سپیاری چھالیہ سوختہ
تیلہ تھوتہ مٹی کے برتن مین بریان کیا ہوا پھٹکری بریان مجیٹھ سنگ جراحت مازو بریان نشاوی
باریک کرکے سنون بنائین یہ نسخہ بھی مفید ہے ص کتھہ پاپڑیا نیلہ تھوتہ بریان پھٹکری سفید
بریان مصطگی ہر ایک پانچ ماشہ مازو سوختہ پانچ عدد سپیاری چھالیہ سوختہ پانچ عدد باریک
کرکے استعمال کرین اوپر سے پان کھائین یہ نسخہ دانتون کو مضبوط کرتا ہے ص پوست انار گلنار
زردچوب پوست سماق بریان پھٹکری بریان مازو سبز ہر ایک ایک ماشہ باریک کرکے سنون

بناشین **دیگر** خرمہرہ زرد سوختہ نیلہ تہوتہ مازو ے سبز ہیرا کسیس نمک لاہوری پہٹکری مرچ سیاہ پیپل
برابر سنون بناتین **دیگر** نیلہ تہوتہ بریان زیرہ سفید بریان کشنیز خشک سونٹہہ کوٹہہ کتہ پاپڑیا نمک
سنگ مصطگی مرچ سیاہ مساوی باریک کرکے تیار کرین **دیگر** فوفل سفید دکہنی بریان گز مازج
کلان گزمازج خورد کات سفید مازوے سبز مصطگی زاج سفید بریان زاج زرد یعنی کسیس
ہر ایک ایک تولہ توتیاے سبز سوختہ چہہ ماشہ موافق دستور کے تیار کرین **دیگر** پوست درخت
سرس چار تولہ برگ چنبیلی دو تولہ باتے ٹرنگ تین ماشہ جوش دیکر مضمضہ کرین **دیگر** چہال کیکر
دو دام کوکنار دو عدد جو کوب کرکے آدہ سیر پانی مین جوش دین جبکہ نصف رہے صاف کرکے
غرغرہ کرین یہہ نسخہ دانتون کو مضبوط کرتا ہے پوست انار گلنار زرد چوب پوست سماق پہٹکری
بریان مازوے سبز ہر ایک ایک ماشہ باریک کرکے سنون بناتین **دیگر** خرمہرہ زرد سوختہ
نیلہ تہوتہ مازوے سبز ہیرا کسیس نمک لاہوری پہٹکری بریان مرچ سیاہ پیپل برابر سنون تیار
کرین **دیگر** نیلہ تہوتہ بریان زیرہ سفید بریان کشنیز خشک سونٹہہ کوٹہہ کتہ پاپڑیا نمک سنگ
مصطگی مرچ سیاہ مساوی باریک کرکے سنون بناتین یہہ سنون اکسیر کا حکم رکہتا ہے ایک
شخص کے مسوڑہون سے دو دو سیر خون جاتا تہا اور وہ مریض بڑے بڑے طبیبون کا معالجہ
کرکے آخرالامر صحت سے مایوس مطلق ہوچکا تہا حق تعالے نے اپنے کرم سے اسکو شفا عطا کی
اکثر یہہ دوا تجربہ مین آئی ہے ہرجگہ فائدہ کیا ہے ص سپیاری چہالیہ سوختہ گلنار بارہ سینگے کے
سینگ جلے ہوتے کاغذ خطائی قسم اول جلا ہوا سماق جو جلے ہوے بیخ نے مہنسلو چین سقیبا کاسرخ
بڑی مائین زرد ہیر کی گہٹلی سک رامک برگ مورد دم الاخوین کندر ناگرموتہہ مسور دہوی ہوی
ہر ایک دو ماشہ پہٹکری بریان پانچماشہ دوائیون کو کوٹ چہان کر مسوڑہون پر ملین یہ نسخہ
تہا یت مقوی دندان ہے قلم تحریر اور زبان اسکی اوصاف سے عاجز ہے ص پوست ہلیلہ کابلی
پوست بہیڑہ آملہ سونٹہہ پیپل توتیا اقسم مازو نمک سنگ مساوی جدا جدا کوٹکر سنون بناتین
دیگر دانتون کو مضبوط کرتا ہے خون کو بند کرتا ہے ص کتہ سفید مصطگی نمک جراحت دانہ سیل

مسی ہر ایک دو ماشہ باریک کرکے ملین **دیگر** مصطگی مازو ہیرا کسیس فوفل سوختہ ہر ایک
چہہ ماشہ چوب چینی کتہ پاپڑیا ہر ایک ایک تولہ توتیاے سبز بریان تین ماشہ برادہ آہن پوست
بیخ مولسری ہر ایک دو تولہ باریک کرکے صبح کے وقت دانتون پر ملین بعد اسکے روغن گل
یا روغن کنجد سے تین مرتبہ غرغرہ کرین پہر گرم پانی سے غرغرہ کرین اوپر سے پان کہائین **دیگر**
مجرب دانتون کو مضبوط کرتا ہے منہ مین خوشبو پیدا کرتا ہے درد کو فوراً ساکن کرتا ہے مصطگی
کسیس تخم مین پہل زنجبیل بریان سنگ جراحت بریان سہاگہ بریان سنگ سرمہ نمک لاہوری
ہر ایک ایک درم فلفل سیاہ کشنیز خشک بریان کتہ سفید زیرہ بریان ہر ایک دو درم ناگرموتہہ
چار درم باریک کرکے سنون بنائین اوپر سے پان کہائین **دیگر** واسطے درد اور تحرک دندان کے
مجرب ہے چہال کچنال چہال جہربیری پیاپالنہ کتہ سفید سپیاری چہالیہ مازو سبز پانی
مین جوش کرکے ہر روز پانچ مرتبہ غرغرہ کرین **دیگر** عدس مسلم گزمازج گلنار کوکنار برگ مورد حب الآس
پوست مغیلان پانی مین جوش دیکر صاف کرکے قدرے ہیرا کسیس باریک کرکے اضافہ کرین
اور مضمضہ کرین یہہ نسخہ دانتون اور مسوڑہون کے درد کے تسکین دیتا ہے خون کو روکتا ہے -
گوشت جماتا ہے اکثر مزاجون کے موافق ہے ناگرموتہہ ہنسلوچن گل سرخ تخم مورد گلنار چہالیہ کتہ سفید
ہڑی مائین اقاقیا ہر ایک ایک جز سماق تین جز باریک کرکے سنون بنائین **دیگر** دانتون
کے درد اور دانتون کے جڑون کے مضبوطی کے واسطے مجرب ہے عاقرقرحا سات ماشہ گلنار پہٹکری
ہڑی مائین ہنسلوچن ہر ایک ساڑہے تین ماشہ سب کو باریک پیسکر کپڑے مین چہان کر
جن جن دانتون مین درد ہوتا ہے یا جڑین سست ہوگئے ہون یہہ دوا اوپر چہڑکین درد موقوف
ہوجائیگا اور جڑین مضبوط ہوجائینگی **دیگر** نہایت مجرب ہے نیلا تہوتہ بریان دہنیہ خشک
بریان زیرہ [illegible] کوٹ شیرین گول مرچ کاتھ ہندی نمک ہندی نمک سیاہ کسیس مصطگی
باریک کرکے سنون بنائین یہہ سنون دانتون کو مضبوط کرتا ہے اگرچہ قریب گرنے کے ہون اس
سنون سے مضبوط ہوجاتے ہین جو کیکر کے جڑکی چہال سنگ جراحت کتہ پاپڑیا سپیاری چہالیہ

ہر ایک ایک تولہ مرچ سیاہ سونٹھہ ہر ایک ایک ماشہ باریک کرکے سنون بناوین **دیگر** دانتون کو
محکم کرتا ہے منہ کو خوشبو دیتا ہے دانتون کے درد کو فوراً تسکین کرتا ہے اور بہت فوائد رکھتا ہی
مصطگی کسیس تخم بین پھل سونٹھہ بریان سنگ جراحت بریان سہاگہ بریان سنگ سرمہ سنگب
سفید ہر ایک ساڑھے تین ماشہ مرچ سیاہ زیرہ بریان کتہ سفید تخم گشنیز بریان ہر ایک سات
ماشہ ناگرموتہہ چودہ ماشہ دوائیون کو کوٹ چہان کر سنون بنائین یہہ نسخہ ہلتے ہوے دانتونکو
جماتا ہے شاخ گوزن سوختہ ایک تولہ گزمازج دو تولہ سنبل الطیب ایک تولہ فوفل سوختہ دو تولہ
نمک لاہوری چہہ ماشہ زرورد دو تولہ جو سوختہ دو تولہ کتہ سفید دو تولہ کوٹ چہان کر سنون
بنائین **دیگر** مقوی اسنان مصطگی رومی مازو سبز الائچی خورد الائچی کلان گلنار پوست
انار دم الاخوین کف دریا طباشیر سفید پہٹکری بریان ہر ایک ایک تولہ باریک کرکے سنون
تیار کرین یہہ نسخہ دانتون سے جو خون آتا ہے اوسکو بند کرتا ہے **صہ** کف دریا اقاقیا گلنار
پوست انار ہر ایک دو مثقال مازو سبز تین مثقال نمک طعام ایک مثقال کوٹ چہانکر
سنون بنائین اگر دانتون مین درد سردی کی وجہہ سے ہو یہہ نسخہ بہت مفید ہی جندبیدستر
ہینگ قرملی فلفل زراوند مدحرج زنجبیل میعہ سائلہ افیون خالص بزرالبنج مساوی کوٹ چہانکر
شہد مین گہول کر روئی کو اس مین آلودہ کرکے دانتون پر ملین یہہ نسخہ واسطے استحکام دندان اور
درد دندان کے نافع ہے **صہ** گلنار گزمازج اقاقیا جفت بلوط فوفل چہالیہ گل سرخ برگ مورد
پوست انار جوز السرو دم الاخوین صندل سرخ سعد کوفی ہر ایک چار ماشہ تین پاؤ پانی مین جوش
کرین صاف کرکے مضمضہ کرین ۔ بعد اسکے یہہ سنون ملین نہایت مفید ہی **صہ** کتہ سفید گزمازج
سپیاری چہالیہ سوختہ ہر ایک چار ماشہ مرداسنگ دو ماشہ باریک کرکے ملین یہہ سنون نہایت
مقوی دندان ہی سعد کوفی تین درم پوست ہلیلہ زرد پانچ درم قرفہ پندرہ درم دارچینی تین درم
پہٹکری دو درم عاقر قرحا سات درم نوشادر دار فلفل مشک خالص زعفران خالص
ہر ایک ایک درم نمک سیاہ پانچ درم سماق دو درم گزمازج تین مثقال قاقلہ چار درم زرنباد

سولہ درم گلنار چار درم باریک کرکے سفوف بنائین گندک کے عرق کا دانتون پر لگانا فوراً
دانتون کے درد کی تسکین کرتا ہے مگر لگاتے وقت اس بات کی احتیاط کرین کہ سوائے
درد والے دانت کے اور دانت پر نہ لگے کیونکہ اگر دوسرے دانت پر لگ جائیگا تو اس دانت پر
ضرر پہونچیگا اور جو درد دانت کے ہل جانے سے ہو اگر تہوڑی جنبش ہو تو اسکے مضبوط کرنے مین
کوشش کرین اگر بہت ہو تو اسکو نکال ڈالین نکالنے مین لازم ہے کہ پہلے دانت کی جڑ کو ڈہیلا
کرین ورنہ وقت نکالنے کے اگر ڈہیلا نہ کرینگے تو آنکھہ کو ضرر پہونچیگا اسکا خیال ضرور چاہئے
کیونکہ آنکھہ بہت بڑی نعمت ہے اور اعضائے شریفہ سے ہے کربلائی سبق پڑہتے مین پوچہنے لگی
کہ کیون جناب ایک بات تو بتلائیے دانتون مین حس تو ہے نہین پہر اس مین درد کیون ہوتا ہے
عباسی بات تو ایسی اُتار کرلاتی ہو کہ کسیکی اٹھائے نہ اوٹھے سنو واقعی دانتون مین درد نہین
ہوتا عصب کہ دانتون کی جڑ مین ہین اُس مین درد ہوتا ہے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ دانتون
مین ہی ہے یہہ سنکر پہر کربلائی سبق پڑہنے لگی **ضرس** دانتون کے کند ہونے کو کہتے ہین اگر کسی
کہٹی یا کسیلی چیز کے کہانے سے ہو تو جسکا مزاج گرم ہو کباب گرم یا گرم روٹی کو دانتون مین دبائے
اور جو سرد مزاج ہو تو بادام تلخ مغز جوز ہندی یا دروج نمک سندی کو چبائین جو اندرونی سبب
سے ہو تو اوسکی علامت یہہ ہے کہ کہٹی ڈکارین آئینگی منہ کا مزہ ترش ہوگا منہ سے تہوک جاری رہیگا
علاج اسکا تنقیہ بلغم یا سودا کا ہے دانتون کی چمک جاتی رہنے کو **ذہاب ماءالاسنان**
کہتے ہین اسصورت مین دانت ہر طرح کے کہانے کے ایذا پاتے ہین اچہی طرح کسی چیز کو نہین چبا سکتے
علاج اسکا یہہ ہے کہ تنقیہ اور تعدیل مین کوشش کرین **تاکل و تفتت و تثقب**
مراد ان تینون سے دانت کا چہوٹا اور بڑا اور کہوکلا ہو جانا ہے **حفر** ایک مرض ہے کہ دانتون
کی جڑ مین [illegible] سفال کے مانند سبز یا سیاہ یا زرد پیدا ہو جاتے اور چہیلنے سے نہ چہٹے
علاج اسکا تنقیہ بدن اور معدہ کا ہے سفوف جالی مانند کف دریا خاکستر صدف نمک شاخ گوزن
سوختہ باریک کرکے دانتون پر ملین جو مستحکم ہو تو اوسکو لوہے کے نہرنے سے جدا کرین سفوفات

جالی استعمال کرین ہر شب دانتون کو روغن سے چرب کرین یہ نسخہ بہت مفید ہے کف دریا
حرف خاکستر صدف خاکستر ہیچ لنے زراوند مدحرج جو سوختہ نمک اندرانی مساوی باریک کرکے
ملین اگر دانت کا رنگ زرد ہو تو علامت زیادتی صفراکی ہے اگر رنگ دانت کا بادنجانی ہو
تو علامت غلبہ سوداکی ہے اگر گچ کی رنگت ہو تو نشانی غلبہ بلغم کے ہے اسکو **تغیر دندان**
کہتے ہین جیسا مادہ ہوا سکے موافق تنقیہ کرین جب دانت موٹا اور لمبا ہو جاے اسکو
تزاید اسنان کہتے ہین اگر فی الحقیقت زیادتی نہ ہو بلکہ دانت بدستور ہو لیکن اور دانت
باہم گھسکر چھوٹے پڑجائین اور یہ دانت لمبا دکھائی دے اسکی تدبیر یہ ہے کہ لوہے کے آلہ
سے کہ اس کام کے واسطے مخصوص ہے کاٹ ڈالین دانتون کے خواب مین گھسنے کو **صریرالاسنان**
کہتے ہین سبب اسکا ضعف عضلات فکین ہے یہ حالت اکثر بچون کو ہوتی ہے بالغ ہونے کے
بعد یہ سبب غلبہ حرارت ذاتی کے جاتی رہتی ہے نیل کنٹھ کے پر کا گلے مین لٹکانا اسکے واسطے عجیب الاثر
ہے کثرت صریرالاسنان منذر سکتہ یا صرع یا تشنج یا فالج کا ہے یا کرم شکم پر دلالت کرتا ہے
مسوڑہون کے پھولنے کا یہ علاج ہے کہ جیسا مادہ دیکھین اسکے موافق تنقیہ کرین مسوڑہون سے
جو خون جاری ہوتا ہے اسکو **لثہ دامیہ** کہتے ہین اسکا علاج یہ ہے کہ فوفل بریان پوست
بادام سوختہ ہر ایک ایک تولہ پوست سماق چھ ماشہ گل سرخ مازو سے سبز ہر ایک ایک درم
پوست انار سعد کوفی مصطگی ہر ایک تین ماشہ شاخ حرامت دو درم دم الاخوین دانہ ہیل خورد
ہر ایک دو ماشہ توتیا سے سبز بریان ڈیڑھ ماشہ باریک کرکے سنون بنائین یہ نسخہ لثہ دامیہ کے
واسطے مجرب ہے کف دریا شب یمانی اقاقیا گلنار فارسی پوست سماق پوست انار ہر ایک دو جز
مازو سے سبز تین جز نمک طعام ایک جز باریک کرکے سنون بنائین یہ نسخہ مجرب ہے
فوفل کات ہندی ہر ایک تین مثقال گزمازج عاقرقرحا اقاقیا ہر ایک دو مثقال باریک کرکے ملین
کوے کے سوجنے کو **ورم اللہاۃ** کہتے ہین اسکا علاج یہ ہے کہ حسب مادہ تنقیہ کرین **استرخاء**
اللہاۃ کوئے کا لٹک جانا اسکو **سقوط اللہاۃ** بھی کہتے ہین اسمین لوہے کی مٹی کو آگ سے د

بہت سرخ ہوگئی ہوںیں اور ایک مرچ سیاہ پیسکر ملائین اور اس سے اُٹھائیں **جب** کربلائی پڑھ چکی تو امام باندی نے کہا کہ حضور میرا سبق تہوڑا باقی رہگیا ہے اگر فرمائیے تو پڑہوں **عباسی** اچھا تم بہی پڑہو یہہ سُنکر امام باندی نے کتاب نکال پڑہنا شروع کیا **خناق** ایک مرض ہے کہ سانس کے لینے مین یا کسی شے کے نگلنے مین یا دونون مین فتور پڑتا ہے **خناق کلبی** ایک قسم خناق کی ہے یہ بدترین اقسام ہے اس مین بیمار اپنا مُنہ کتے کیطرح کہولدیتا ہے چونکہ یہ مرض کتون کو بہت ہوتا ہے اس سبب سے اطبا نے یہہ نام رکھا **ذبحہ** بہی خناق کی قسم ہے یہ قسم سب اقسام سے سخت ہے اس مین بیمار نہ کچہہ پی سکتا ہے نہ نگل سکتا ہے جو کچہہ پیتا ہے تو ناک کی راہ سے نکل جاتا ہے بثور حار محرق کہ جو حلق اور مری اور قصبہ ریہ مین پیدا ہوتی ہین ان مین یہ فرق ہے اور اسکی یہ علامت ہی کہ اگر بثور مری مین ہوتے ہین تو وقت کہانے غذا کے خصوصًا جسوقت طعام ترش اور تیز کہایا جاے مری کی جگہہ درد شدت سے ہوتا ہی نشان بثور حلق اور قصبہ ریہ کا یہہ ہے کہ وقت بولنے کے اور چبلنے کے اور دمہ ہوتین اور غبار کے پہونچنے سے درد مین زیادتی ہو اور غذا کے اُترنے کے وقت نہو اگر حلق مین جونک چمٹ جاے تو اُسکو **تعلق علق بحلق** کہتے ہین اکثر قسم کے پانی مین چہوٹی چہوٹی جونک ہوتی ہین جبکہ آدمی اُس پانی کو پی جاتا ہے تو جونک اسکے حلق مین چمٹ جاتی ہی کبہی تالو کی راہ سے ناک مین آکر چمٹ رہتی ہی تالو مین جم جاتی ہے اُسوقت غم اور بیقراری پیدا ہوجاتی ہی کبہی کبہی مُنہ سے خون رقیق بہی جاری ہوتا ہے علاج اسکا یہ ہے کہ جو نظر آے اُسکو موچنے سے نکالکر پہنک دین اور اسطرح پر نکالین کہ سر اُسکا اُسجگہہ نہ رہجاے اسکی حکمت یہ ہی کہ موچنہ سے جونک کو تہوڑی دیر دبائے رکہین یہانتک کہ وہ اپنا مُنہ عضو سے الگ کرلے پہر اسکو نکال لین اگر نظر نہ آتی ہو تو کالی مٹی کو [illegible] مین رکہکر مُنہ مین رکہدین تاکہ جونک بدن سے جدا ہوکر مٹی کو جو اسکی پسند ہی سونگہکر چمٹ جاے پہر اسکو کہینچ لین اگر تالو پر چمٹی ہو تو شیرہ کریلا اور کٹکی سرکہ مین ملاکر ناک مین ڈالین اگر اتفاقًا نکالتے وقت پیٹ مین جا پڑے تو بہت جلد قے کراوین نہین تو جلاب دین

پانی پینے کے وقت احتیاط واجب ہے بدون دیکھے اور صاف کئے نہ پئین برگ طرفا پھٹکری سرکہ
تند مین جوش دیکر غرغرہ کرنا اخراج زلو مین مجرب ہی اگر کوئی سوئی نگل جائے اسکو بلع الابرہ کہتے ہین
اسکا یہہ علاج ہے کہ سنگ مقناطیس ایک درم لیکر باریک کرین اور ایک قاشق شراب انگوری
مین ملاکر پلا دین اور نصف ساعت صبر کرین پہر جوز القی تین ماشہ نمک طعام دو ماشہ شہد خالص
تین تولہ ملاکر کھلائین اور قے کرائین اگر باہر نہ آئے تو سنا مکی پانچ مثقال گل سرخ گل بنفشہ
ہر ایک دو مثقال سپستان نیس دانے جوش دیکر صاف کرکے شیر خشت پندرہ مثقال حل کرکے
نیم گرم پلائین یا مویز منقی ایک تولہ ریوند خطائی چھہ ماشہ تربد سفید ایک تولہ املتاس سات تولہ
روغن بادام نو ماشہ داخل کرین اور شیاف سے مدد کرین غذا مین نخود آب دین جب دوا کا عمل
منقطع ہوجاے لعاب گاؤزبان شربت قند یا شربت بنفشہ تخم ریحان چھڑک کر پلا دین غذا شوربا ے
مرغ تھوڑی روٹی کے سات اسطرح تین چار دفعہ دوا کا استعمال کرین سوئی باہر آجاے گی سنگ
مقناطیس منہ مین رکھین یا مقناطیس کو ریشم کے دہاگے مین باندہ کر یا اسفنج مین باندہ کر نگلادین
آہستگی سے اوسکو کھینچین اگر مچھلی کا کانٹا یا روٹی کا ٹکڑا یا اور کوئی شے کھانے کے حلق مین پھنس
جاتے تو اسکا علاج یہہ ہے کہ اگر ممکن ہو تو نکال لین اگر کوئی چیز پھنسنے والی جیسے آم کی گٹھلی وغیرہ
ہو اس صورت مین درمیان دونون شانون کے مکے مارین کہ وہ پیٹ مین آہستگی سے اتر جاے
اگر مچھلی کا کانٹا یا ہڈی ہو تو بڑا نوالہ کھائین تاکہ وہ نیچے کو اوتر جاے اور نہین تو ایک چھٹانک
مضبوط دہاگے مین باندہ کر اور تھوڑا چبا کر نگل جائین دہاگہ کا سرا ہاتھ مین رکھین پہر ایک
ایکبار گی کھینچ لین انجیر اپنے ساتہہ کانٹے کو نکال لاتے گا اگر خراش حلق مین پیدا ہو تو لعاب
اسپغول لعاب خطمی لعاب بہدانہ پانی مین نکالکر مصری ڈالکر پلا دین یا حریرے پلائین یا شیر
گاؤ تازہ شیر رو روغن زرد چہارم حصہ نیم گرم دین تاکہ بسبب انزلاق کے اسکو پھسلاوے اگر کسی تدبیر
سے نہ نکلے تو ہر روز ایک درم حرف کوٹ کر گرم پانی کے سات پلائین اور قے کرائین مجرب ہی
اگر زن حایض قبل طلوع آفتاب کے ریشم سرخ سے سات تار رشتہ کے بٹے ہوئے اسکو دختر باکرہ کے

ہاتھ سے مریض کی گردن مین بند ہوا دین جو کچہ حلق مین ہوتا ہے خارج ہوتا ہے مری کے بیچ جانے کو **انطباق المری** کہتے ہین اسکی یہہ علامت ہے کہ چیز سیال مثل شوربا یا پانی کے گلے مین ہرگز نہ اترے اور لقمۂ ثقیل او کلان بخوبی اتر جاے کیونکہ وہ بسبب ثقل اور صلابت کے انطباق کو کہولدیتا ہے جس کسی کا گلا رسی وغیرہ کے پہندے سے گھٹ گیا ہو اسکا یہ علاج ہے کہ اگر سانس آتی جاتی دیکہین تو فی الفور پہندے کو کاٹ ڈالین پہر دیکہین کہ منہ مین کف ہے یا نہین اگر نہ ہو تو رگ سرو کہولنے کی اجازت دین اور حقنۂ نرم سے طبیعت کو نرم کرین اور اوسکے پاؤن پر خردل روغن بابونہ کے ساتہ ملین جب ہوش آجاے تو روغن بنفشہ اور گرم پانی سے غرغرہ کرائین اگر کف منہ مین ہو تو اسکی زندگی سے ہاتہ اٹھائین اور کوئی امید نہ رکھین اگر ہزار علاج کیا جاے گا وہ اچہا نہ ہوگا بجز اسکے کہ مرجائیگا مگر قدرت خدا مین دخل نہین ۔

عسر البلع ایک مرض ہے کہ دشواری سے کوئی چیز نگلی جاے **قروح المری** کی یہہ علامت ہے کہ اسکے مقام پر درد ہو تیز اور ترش چیز جب کھانا چاہین ایذا دے لقمہ جب کیسا ہی بڑا ہو بخوبی کہایا جاے یہہ صورت ابتدا مین ہوتی ہے ورم مری اسکے برعکس ہے اس علامت سے دونو مین تمیز کی جاتی ہے **غرق** یعنی ڈوبے ہوئے کی یہہ تدبیر ہے کہ جب پانی سے باہر لائین اور وہ بے ہوش ہو مگر اسکا دم آتا جاتا ہو اسکو الٹا لٹا کر پیٹ اسکا دبائین تاکہ پانی نکلجاے اسکے بعد ہوش آنے کے واسطے اور معدہ کی رطوبت کے خشک کرنے کے لئے مرچ سونٹہہ کو سرکہ مین جوش دیکر اسکے منہ مین ٹپکائین تاکہ ہوش مین آئے بعد اسکے حریرہ بیسن اور دودہ کا دین تاکہ پہیپہڑہ کا مزاج درستی پر آئے **عباسی** پڑہے چلی جاتی ہو کچہ سمجہتی بہی ہو کہ نہین ادہر دیکہو جو کہ عوام مین مشہور ہے کہ ڈوبے ہوئے اور سانپ کے کاٹے ہوے مین کئی دن کے بعد سانس آجاتی ہے یہہ بات محض غلط ہے مین ایسی باتون کی قائل نہین خرق عادات اور کرامات کی تو مین مقر ہون اگر یہہ بات ویسی ہی ہے تو کچہ بعید نہین مگر جسطرح عادات الہی جاری ہے اسطرح پر دیکہو تو یہہ باتین لغو ہین اگر اسکا دم آتا جاتا نہ ہو تو اسکے مرجانے کا حکم یقینی کرنا چاہئیے مرہ کو

تکلیف عذاب سے معاف کرنا واجب ہے حدیث شریف مین آیا ہے جناب رسالت پناہ صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ مردہ کا بدن نہایت صدمہ رسیدہ ہوتا ہے ذراسی حرکت سے
اسکو تکلیف ہوتی ہے چہ جائیکہ بدن کو اسطرح حرکت دینا یا ہلانا کہ جس سے اسکو کمال صدمہ پہونچے
ایک کتاب مین مین نے دیکھا ہے کہ جب آدمی مرجاتا ہے اور اسکو غسل میت دینے کے واسطے
تختہ پر لٹاتے ہین اور اسکے کپڑے اسکے بدن سے اتارتے ہین تو اس سے یہ آواز آتی ہے کہ اے کپڑے
اتارنے والے میرے بدن کے کپڑے آہستہ آہستہ اتار کہ میرا بدن بسبب سکرات موت کے
سخت گھائل ہوگیا ہے **اچھا** اب موقوف کرو کل پڑھا مین بھی اب صدر بازار ایک لیفٹن
کو دیکھنے جاتی ہون لوٹتے ہوئے اپنے مخدوم مکرم مطاع معظم جناب **سید فیاض علی** صاحب
مختار عدالت کے ہان (جنکے حسن خلاق اور احسانات نے مجھکو اپنا مرہون منت بنا رکھا ہے)
ہوتی ہوئی دو بجتے بجتے یہان آجاؤن گی دیکھو میرے آنے سے پہلے تم یہان آجانا **ایکدن**
ایک عورت نے آکر کہا کہ میری آواز پڑگئی ہے اربعین کی مجالس جو ہورہی ہین کئی روز سے
برابر مرثیہ پڑھنا پڑتا ہے ایسی کوئی دوا دیجئے کہ آج ہی شب کو ڈاکٹر **ظہور حسین** صاحب کے
ہان مرثیہ پڑھون **عباسی** ڈاکٹر ظہور حسین صاحب کونسے **عورت** اجی آپ ڈاکٹر ظہور حسین صاحب
کو نہین جانتین **حکیم محمد حسن** کے چچا حکیم محمد حسن کے امام باڑہ سے ملا ہوا انکا مکان ہے
حکیم محمد حسن کی مجلس ختم کے بعد انکے ہان زنانی مجلس ہوتی ہے **عباسی** کیون جی جنکے لڑکے کی
ابھی شادی ہوئی ہے انکا کیا نام ہے اور وہ حکیم محمد حسن کے کیا ہوتے ہین **عورت** وہ
بھی حکیم محمد حسن کے چچا ہین انکا اسم مبارک **بابو محمد حسین** صاحب (اللہ انہین سلامت
باکرامت رکھے) بڑے لائق فائق پاکیزہ خصلت بلند حوصلہ نیک نفس بافیض سیر چشم
انتہا درجے کے خلیق نہایت بامروت آدمی ہین ساری صفات خداوند عالم نے انمین مجتمع فرمادی
ہین آجکل وہ بدایون کے ڈاکخانہ کے پوسٹ ماسٹر ہین اسّی روپیہ تنخواہ ہے بدایون سے
اپنے چھوٹے لڑکے کی شادی کرنے دو مہینے کی رخصت لیکر تشریف لائے تھے بڑی ہوم دھام سے

شادی کی پانچوین مارچ ۱۸۹۹ء کو کہ شوال کی بائیس تاریخ ۱۳۱۶ھ ہجری تہی اتوار کے دن اسوڑہ برات گئی تہی **عباسی** بابو صاحب کے صاحبزادی ہین **عورت** اللہ رکہے تین لڑکے ہین احمد حسن حیدر حسن اکبر حسن **ماسٹر احمد حسن** صاحب تو آجکل عدالت منصفی غازیپور مین منصرم نقل ہین **منشی حیدر حسن** صاحب ڈاکخانہ کے سرشتہ مین ملازم ہین **اکبر حسن صاحب** جنکی ابہی شادی ہوئی ہی وہ ابہی پڑہتے ہین **عباسی** خورجہ ضلع بلند شہر کی منصفی مین بہی تو کوئی صاحب حکیم محمد حسن کے عزیزون مین سے ملازم ہین **عورت** وہ حکیم محمد حسن کے بہائی ہین انکا اسم شریف **مولوی محمد اسحاق** صاحب ہے انکا کیا کہنا وہ تو مولوی آدمی بڑے متشرع زاہد و متقی کریم النفس مجمع اخلاق مخزن اوصاف ہین **بہ سُنکر** عباسی نے اپنی صندوقچی سے اس عورت کو گولی دی کہ اسکو منہ مین ڈالئے انشاء اللہ تعالی تہوڑی دیر مین آواز کہل جائیگی اور آج ہی آپ مرثیہ پڑہیگا میرے ابا بہی تحت لفظ مرثیہ پڑہا کرتے تہے محرم مین ان گولیون کو بنایا کرتے تہے اکثر مرثیہ خوان اُنسے لیجایا کرتے تہے میانجی **ذاکر علی** صاحب سے تو کوئی بڑہ کر اس شہر مین مرثیہ خوان نہین ہی ایک دن مین خدا جہوٹ نہ بلائے پچاس مرثیے سے کم نہ پڑہتے ہون گے انہین گولیون کا استعمال کرتے ہین کبہی انکی آواز نہین پڑتی اُس عورت نے ایک گولی اُسیوقت مُنہ مین ڈالی تہوڑی دیر مین آواز کہل گئی اور اپنی مرثیہ کا بستہ سنبہال سنبہول چلدین اُس عورت کے جانے کے بعد عباسی نے حیدری سے کہا کہ بوا حیدری ذرا وہ لال جلد کی بیاض اوپر کے کمرہ پر رکہی ہے لانا میرے ابا کے مجربات سے ہے اُس مین آواز کہلنے کے کیسے کیسے عمدہ مجرب نسخے لکہے ہین حیدری دوڑی دوڑی گئی اور وہ بیاض اُٹہا لائی عباسی نے بیاض کو کہول کر کہا دیکہو حیدری کیا نسخہ ہے کیسی ہی آواز پڑ گئی ہو اُسیوقت کُہل جاتی ہے مغز بادام تلخ تخم کتان بریان مغز چلغوزہ بریان باریک کر کے گولیان بنائین اور مُنہ مین رکہین انیسون اور ایرسا چہہ چہہ ماشہ لیکر جوش کر کے اسکا غرغرہ کرین یہہ نسخہ بہی نہایت مجرب ہی نخود بریان مقشر اور باقلا مقشر بریان دہ دہ درم تخم کتان پانچ درم

مغز چلغوزہ چار درم کتیرا اسفید ڈہائی درم مویز منقی ڈہائی درم باریک کر کے پانی کے ساتھ گولیاں
بنائیں اور منہ میں ڈالیں ادرک کو لیکر اندر سے خالی کریں اور قدرے ہینگ نمک سنگ کے ساتھ
پیسکر جہاں سے وہ خالی ہوا ہے رکھیں ادرک کو کپڑے میں لپیٹ کر اوپر اوسکے خمیر لپیٹ کر خاکستر
گرم میں رکھیں تاکہ ادرک پختہ ہوجائے اور بو آئے اور جل نہ جائے نکال کر تراش کر کھائیں آواز
کھل جائے گی مشکر کو خاکستر گرم میں نہان کریں جسوقت پختہ ہو نیم گرم تراش کر کھائیں کبابہ کا
منہ میں رکھنا آواز کو کھولتا ہے یہ گولیاں نہایت مجرب ہیں خولنجان زنجبیل مرچ سیاہ خردل
دار فلفل کوٹ چہان کر پان کے پانی میں گولیاں بنائیں اور منہ میں رکھیں فلفل گرد دار فلفل
ہر ایک سات ماشہ کبابہ زعفران قرنفل دارچینی ہر ایک ایک ماشہ نبات سفید تین ماشہ باریک
کر کے پان کے عرق میں چنے کی برابر گولیاں بنائیں اور منہ میں رکھیں اصل السوس مغز تخم
کتان بریان کتیرا اسفید صمغ عربی مغز بادام شیرین مغز چلغوزہ مساوی شہد کف گرفتہ میں
گولیاں بنائیں اور منہ میں رکھیں حرارت اور یبوست سے جو آواز پڑتی ہی اسکو نافع ہے مغز
تخم خیارین مغز تخم کدو تخم خشخاش سفید ہر ایک ایک درم کتیرا اسفید نشاستہ سفید رب السوس
ہر ایک ربع درم کوٹ چہان کر شربت انار میں ملاکر گولیاں بنائیں اور منہ میں رکھیں اور حیدری
یاد رکھو کہ چہوارہ انجیر چلغوزہ مغز بادام شہد خالص شکر صمغ عربی سپستان السی یہ سب
آواز کی صاف کرنے والی ہیں لو احیدری جسکی سندور کہانے سے آواز پڑگئی ہو اُسکا یہ علاج ہی
کہ چراغ کی بتی کے اوپر جو گل ہوتا ہے اوسکو فارسی میں گل چراغ کہتے ہیں پان میں رکھکر کہائے
اُس سے تنے آئیگی اور آواز کھل جائے گی اگر سرمہ کے کہانے سے آواز پڑجائے تو اسکا یہ علاج
ہے کہ ادرک کہائیں تنہا یا پان کے ساتھ سندور کی مضرت کو بھی دور کرتا ہی ریواسن کے پتوں
کا چبانا فائدہ کرتا ہے اور اسکے جوشاندہ سے غرغرہ کرنا مفید ہے اگر مزاج گرم ہو تو سکنجبین
کہ بہت ترش ہو اور آب سرد سے کئی مرتبہ قے کرائیں اگر سندور کو کہائے بہت دن ہوجائیں
تو علاج پذیر نہیں ہی اور یہ بھی یاد رکھو کہ جس سبب سے آواز پڑتی ہی اسکے مطابق علاج کریں

ایک عورت ضیق النفس یعنی دمہ مین مدت سے مبتلا تھی گھنٹون کھون کھون کرتی تھی عباسی نے اپنے پاس سے ایسی دوا دی کہ برسون کا مرض اُسیر و زجاتا رہا حیدری نے عباسی سے کہا کہ حضور یہہ کیا دوا آپنے دی مجکو بتلا دیجئے **عباسی** لے ہے مین تم سے کب دریغ کرتی ہون انڈے کے چھلکون کا کشتہ اور سیپ کا کشتہ ہے مگر ہر ایک دمہ کے واسطے مفید نہین ہے اس عورت کو ایسا ہی تھا کہ جو یہہ دوا دیگئی اس مرض کے بہت قسم ہین جیسا مناسب ہو اسکے موافق علاج کرین حیدری یاد رکھو کہ یہ مرض بہت بُرا ہے جوان کو یہ مرض مشکل ہوتا ہے بڈھون کو بہت ہی مشکل ہے بلکہ جاتا ہی نہین دمہ والے کو چاہیئے کہ کھانا کھانے کے بعد جب تک دو گھڑی نہ گذرے پانی نہ پئین جتنا زیادہ دیر مین اور جسقدر کم پئین بہتر ہے پانی تھوڑا تھوڑا پئین ایک دفعہ ہی پیاس بھر کے نہ پئین کھانے کے بعد سونا اور بہت سونا خاص کر دن مین نقصان پہونچاتا ہے دمہ اُن امرض سے ہے کہ جو مدتون رہا کرتا ہے یہ لعوق ضیق النفس کے واسطے مجرب ہے برگ گاؤزبان گل گاوزبان صمغ عربی زرد اوند مدحرج رب السوس بہمن سفید بیخ سوسن فلفل سفید ہر ایک سوا درم خشخاش سفید چار درم خشخاش سیاہ ڈہائی درم مغز بادام ڈیڑہ درم مغز تخم تربوز دو درم تخم کاہو مقشر ایک درم شہد خالص پانچ درم نبات سفید ۵۰ درم بدستور لعوق تیار کرین خوراک چھہ ماشہ یہہ نسخہ بھی ضیق النفس کے لئے مفید ہے سیلیخہ زعفران مرمکی سرخ قسط شیرین مساوی باریک کرکے آب خالص مین بقدر ایک ماشہ کے قرص بنا کر ایک قرص چلم مین حقہ کی رکھکر دہوان اسکا کھینچین صبح نہار فورًا آرام ہو جاتا ہے یہہ لعوق بھی نافع ہے مویز منقی انجیر زرد باقلا تخم خشخاش سفید اصل السوس مغز تخم کدو پرسیاوشان زوفاے خشک حلبہ پودینہ ولایتی صمغ عربی تخم خطمی کتیرا سفید تخم ریحان عناب کوکنار ہر ایک چھہ ماشہ جوکوب کرکے دو سیر پانی مین جوش کرین جبکہ آدھ سیر پانی باقی رہے صاف کرکے شہد خالص پاؤ سیر داخل کرکے قوام کرین خوراک پانچ ماشہ یہ لعوق بھی نہایت مجرب ہے اصل السوس مقشر گاوزبان تخم خطمی خبازی سبوس گندم ہر ایک ایک تولہ

گل بنفشہ ایرسا ہر ایک ۶ ماشہ زوفا سے خشک نو ماشہ جوش دیکر صاف کر کے نبات سفید پاؤ بھر ڈالکر قوام کریں نیچے اوتار کر صمغ عربی رب السوس مغز بادام تلخ مغز تخم خربوزہ مغز چلغوزہ ہر ایک تین ماشہ گاؤزبان دو ماشہ باریک کر کے اس میں ملائیں خوراک نو ماشہ یہ نسخہ بھی اس مرض کے واسطے بہت ہی مفید پڑتا ہے آکہ کے پتے زرد رنگ کہ جو درخت سے خود گر گئے ہوں ایک سیر چونہ بری و نمک ہر ایک ڈہائی درم پختہ دونوں کو پانی میں پیسکر پتوں پر طلا کر کے خشک کریں مٹی کے گھڑے میں رکھکر اُپلے کی آگ میں ایک پہر تک رکھیں تا کہ جل جائے یہ نسخہ بھی لاجواب ہے بیخ کٹائی خورد پہکر مول دار فلفل بہارنگی کاکڑا سینگی زرنجور ہر ایک تین ماشہ ایک سیر پانی میں جوش کریں جسوقت نیم پاؤ پانی رہے صاف کر کے نیم گرم پئیں چوب کریل جلا کر اسکی راکھ ایک ماشہ کھلائیں بارہ سنگہ کی شاخ جلائیں کہ سفید ہو جاے بقدر ایک ماشہ شہد خالص میں ملا کر چٹائیں صدف کو جلا کر اُسکی راکھہ ادرک کے پانی میں کھرل کر کے چنے کی برابر گولیاں بنائیں شحم قاوندی کہ سندی میں پہلوا کہتے ہیں بقدر دو سرخ دو بتاسہ کے سات نہار کھانا مجرب ہے تمباکو کا گل آگ میں جلائیں کہ سفید ہو جاے باریک کر کے رکھہ چھوڑیں بقدر دو سرخ پان کے سات کھائیں ریوند چینی ایلوا سہاگہ مساوی باریک کر کے شیرہ کسوندی میں چنے کی برابر گولیاں بنائیں ایک صبح ایک شام کھائیں ایلوہ مرچ سیاہ مساوی شیرہ ادرک میں مرچ کی برابر گولیاں بنائیں صبح کے وقت ایک گولی کھائیں لعوق نیشکر بھی ضیق النفس کے واسطے ازبس نافع ہے نسخہ اسکا یہ ہے آب نیشکر آب برگ بانسہ شہد خالص نبات سفید ہر ایک پانچ تولہ بدستور قوام کریں **حیدری** انتصاب النفس اور ضیق النفس ایک ہی ہے **عباسی** انتصاب النفس ایک ضیق النفس کی قسم ہے یہ ضیق النفس سے زیادہ سخت ہوتا ہے حیدری خوب بات یاد آئی کئی دن سے میری چھوٹی بہن کو کھانسی ہے اور ایسی کھانسی ہے کہ دم نہیں لینے دیتی اماں نے بہت کچھ دوا اچھی اچھی دی مگر کچھ فائدہ نہیں ہوا **عباسی** جب جاؤ تو گولیاں لیتی جانا اور منہ میں ڈلوانا اور